SAT.24May.2025
VOLUME:20 NO:126
Mob:8055362952
Price: 3=00
Pages=4

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

Established May 1994 :قائم شدہ: مئی

ناندیڑ
ورقِ تازہ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز ہفتہ 24/مئی 2025
جلد:20 شمارہ: 126
25/ذی العقدہ 1446ھ
قیمت 00=3روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صراف بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
KJ
کنگن جویلرس
KANGAN JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

جامعہ ملیہ تشدد معاملہ میں یونیورسٹی انتظامیہ نے اٹھایا سخت قدم

7 طلبا کو کیا معطل، 20 طلبا کو 'وجہ بتاؤ نوٹس' جاری

نئی دہلی: جامعہ ملیہ اسلامیہ میں گزشتہ 25 اپریل کو کیمپس احاطہ میں طلبا کے 2 گروپ متصادم ہو گئے تھے اور خوب ہنگامہ آرائی ہوئی تھی۔ اس معاملے میں جامعہ انتظامیہ نے سخت قدم اٹھاتے ہوئے 7 طلبا کو کیمپس سے معطل کر دیا۔ ساتھ ہی انتظامیہ نے تقریباً 20 طلبا کو 'وجہ بتاؤ نوٹس' بھی جاری کیا ہے جس کا انھیں جلد جواب دینا ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ جواب تشفی بخش نہیں ہوا تو ان کے خلاف بھی کارروائی ہو سکتی ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق جامعہ انتظامیہ نے جن 7 طلبا کو معطل کیا ہے، ان میں سے 3 طلبا کو 3 سال کے لیے کیمپس سے معطل کیا گیا ہے، جبکہ بقیہ 4 طلبا کو ایک سال کے لیے معطل کیا گیا ہے۔ انتظامیہ نے واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ جب سیکورٹی اہلکار اور اسٹاف نے فساد برپا کر رہے طلبا کو روکنے کی کوشش کی تو انھوں نے ان کے ساتھ بدسلوکی اور ہاتھا پائی۔ ساتھ ہی کیمپس کی ملکیت کو بھی نقصان پہنچایا۔ اس ہنگامہ میں عام طلبا کی زندگی خطرے میں پڑ گئی۔ بتایا جاتا ہے کہ کیمپس احاطہ میں میوات اور ویسٹ یوپی کے طلبا کے درمیان تنازعہ ہوا تھا، جس میں بڑی تعداد میں عام طلبا زخمی ہو گئے تھے۔ پولیس کی مداخلت کے بعد یہ تنازعہ ختم ہوا تھا۔ جامعہ انتظامیہ کے ذریعہ 7 طلبا کی معطلی سے متعلق جاری حکم میں کہا گیا ہے کہ جن بھی طلبا کی معطلی ہوئی ہے، وہ اس مدت تک جامعہ میں کسی بھی کورس میں داخلہ نہیں لے سکتے۔ ساتھ ہی ان کے پرانے داخلہ کو بھی منسوخ کر دیا گیا ہے۔ انتظامیہ نے معطل طلبا کو شناختی کارڈ سمیت دیگر دستاویزات جمع کرانے کو بھی کہا ہے۔ واضح رہے کہ 25 اپریل 2025 کو جامعہ ملیہ اسلامیہ کے گیٹ نمبر 8 واقع دین دیال اپادھیائے کوشل کیندر کے پاس شام 40.4 بجے طلبا کے 2 گروپ آپس میں متصادم ہو گئے تھے۔ طلبا کا اس ٹکراؤ نے تھوڑی دیر میں فساد اور تشدد کی شکل اختیار کر لی۔ اس کے بعد دونوں گروپوں کے درمیان پتھراؤ شروع ہو گیا۔ طلبا کے ساتھ باہر سے آئے کچھ لوگ اپنے ساتھ لاٹھی ڈنڈے اور اسلحے بھی لے آئے۔ یہ سب کیمپس میں کیفے کے سامنے ہوا جہاں پر عام طلبا موجود تھے۔

شاہی عیدگاہ مسجد معاملہ: ہائی کورٹ میں

اب 4 جولائی کو ہوگی سماعت

الہ آباد: متھرا کے شاہی عیدگاہ مسجد-شری کرشن جنم بھومی سے متعلق طویل عرصے سے جاری تنازع میں ایک نئی پیشرفت ہوئی ہے۔ الہ آباد ہائی کورٹ میں اس مقدمے کی اگلی سماعت اب 4 جولائی کو مقرر کی گئی ہے۔ جمعہ کی دوپہر جسٹس رام منوہر نارائن مشرا کی سنگل بنچ کے روبرو اس معاملے میں دائر چند عرضداشتوں پر سماعت ہوئی۔ سماعت کے دوران عدالت نے متعلقہ فریقین کو اپنے جوابات داخل کرنے کا حکم دیا ہے۔ یہ تنازع دراصل اس مقام سے متعلق ہے جو مسلمانوں کی شاہی عیدگاہ مسجد ہے مگر ہندو فریق کا دعویٰ ہے کہ یہ مقام ان کی شری کرشن کی جنم بھومی ہے۔ معاملہ طویل قانونی اور مذہبی پیچیدگیوں کا شکار ہے اور دونوں جانب سے بار بار عدالت کا دروازہ کھٹکھٹایا جا رہا ہے۔ کیس نمبر 13 میں وکیل مہندر پرتاپ سنگھ کی جانب سے عدالت میں ایک درخواست داخل کی گئی، جس میں مطالبہ کیا گیا کہ شاہی عیدگاہ مسجد کو متنازعہ ڈھانچہ قرار دیا جائے۔ اس پر مسلمان فریق کی جانب سے تحریری جواب داخل کیا گیا، جس پر عدالت میں تفصیلی بحث بھی ہوئی۔ اس مطالبے کی حمایت آشرم سے وابستہ آشوتوش برہماچاری مہاراج سمیت چند دیگر درخواست گزاروں نے بھی کی۔ مندر فریق کی نمائندگی رینا این سنگھ نے کی، جبکہ مسلمان فریق کی طرف سے سینئر وکیل تسنیم احمدی اور ایڈووکیٹ، محمود پراچہ نے اپنے دلائل پیش کیے۔ عدالت نے اس سماعت کے دوران فریقین کو ہدایت دی کہ وہ اپنے تفصیلی جوابات مقررہ وقت میں داخل کریں تاکہ اگلی سماعت میں مؤثر بحث ممکن ہو سکے۔ یہ مقدمہ نہ صرف قانونی بلکہ مذہبی حساسیت بھی رکھتا ہے، اس لیے ہر سماعت کو سنجیدگی سے دیکھا جا رہا ہے۔ خیال رہے کہ اس سے قبل سپریم کورٹ کی ہدایت پر اس معاملے کو ہائی کورٹ منتقل کیا گیا تھا تاکہ جلد فیصلہ ہو سکے۔ اس پورے قضیے میں ایک طرف ہندو فریق کا دعویٰ ہے کہ مسجد کو مغل دور میں ایک مندر کو توڑ کر تعمیر کیا گیا، جبکہ مسلم فریق اس دعوے کو بے بنیاد اور فرقہ وارانہ کشیدگی کو ہوا دینے والا قرار دیتا ہے۔

'کوٹہ میں ہی طلبا کی اموات کیوں ہو رہی؟'

خودکشی کے بڑھتے معاملوں پر سپریم کورٹ نے راجستھان حکومت سے پوچھا سوال

'کوٹہ: راجستھان کے کوٹہ میں طلبا کی خودکشی کے بڑھتے معاملوں پر سپریم کورٹ نے شدید تشویش کا اظہار کیا ہے۔ جمعہ کے روز عدالت عظمیٰ نے راجستھان حکومت کو اس معاملے میں پھٹکار لگائی اور کچھ تلخ سوالات اس کے سامنے رکھے۔ سپریم کورٹ نے حالات کو انتہائی سنگین بتایا راجستھان حکومت کے تئیں اپنی ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے سوال کیا کہ آپ بطور ریاست کیا کر رہے ہیں؟ کیوں کوٹہ میں ہی یہ بچے خودکشی کر رہے ہیں؟ کیا بطور ریاست آپ اس بارے میں سوچ بھی نہیں رہے ہیں؟ ان سوالات پر اپنا ردعمل ظاہر کرتے ہوئے راجستھان حکومت کی طرف سے پیش وکیل نے بتایا کہ کوٹہ میں طلبا کے ذریعہ خودکشی کے معاملوں کی جانچ کے لیے ایس آئی ٹی تشکیل دی گئی تھی۔ حالانکہ حکومت کے اس جواب سے عدالت مطمئن نظر نہیں آئی، کیونکہ طلبا و طالبات کی خودکشی کے واقعات کم ہوتے دکھائی نہیں دے رہے ہیں۔ دراصل گزشتہ 4 مئی کو آئی آئی ٹی کھڑگ پور میں پڑھنے والے 22 سالہ طالب علم نے اپنے ہاسٹل کے کمرے میں پھانسی لگا کر خودکشی کر لی تھی۔ جسٹس جے بی پاردیوالا اور جسٹس آر مہادیون کی بنچ اسی معاملے پر سماعت کر رہی تھی اور بنچ نے بتایا کہ اس سال اب تک کوٹہ میں 14 طلبا و طالبات خودکشی کر چکے ہیں۔ بنچ نے نیٹ کی تیاری کر رہی ایک طالبہ کی خودکشی معاملے پر بھی سماعت کی۔ طالبہ کوٹہ میں اپنے والدین کے ساتھ رہ رہی تھی، اور ایک دن اپنے کمرے میں پھانسی کے پھندے پر جھولتی ملی تھی۔ عدالت نے آئی آئی ٹی کھڑگ پور کے طالب علم کی خودکشی معاملے میں ایف آئی آر 4 دن کی تاخیر سے درج کیے جانے پر بھی اپنی ناراضگی ظاہر کی۔ عدالت عظمیٰ نے کہا کہ ان چیزوں کو بالکل بھی ہلکے میں مت لیجیے، یہ سنجیدہ چیزیں ہیں۔ بنچ نے معاملے کی سماعت کے دوران ہائی کورٹ کے ذریعہ دیے گئے فیصلہ کا بھی ذکر کیا، جس میں طلبا میں ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے نیشنل ٹاسک فورس بنانے کی ہدایت دی تھی۔

پاکستان پر بھروسہ نہیں کیا جاسکتا، راہل گاندھی کے

سوالات عوام کی آواز ہیں: سنجے راؤت

ممبئی: شیوسینا (یوبی ٹی) کے رکن پارلیمان سنجے راؤت نے جمعہ کو ایک پریس کانفرنس میں مرکز کی مودی حکومت اور بھارتیہ جنتا پارٹی کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے کانگریس رہنما راہل گاندھی کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ جو سوالات راہل گاندھی نے اٹھائے ہیں وہ ملک کے 140 کروڑ عوام کے دل کی آواز ہیں۔ سنجے راؤت نے کہا، ''راہل گاندھی نے پوچھا ہے کہ پاکستان پر بھروسہ کیوں کیا جائے؟ یہ سوال کیسے غلط ہو سکتا ہے؟ پوری دنیا جانتی ہے کہ پاکستان پر اعتماد نہیں کیا جا سکتا۔ صرف بی جے پی کے ٹرولرز ہی یہ بات نہیں سمجھتے۔'' انہوں نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ پر بھی سوال اٹھاتے ہوئے کہا، ''ٹرمپ سے ہندوستان کو کیا ملا؟ انہوں نے تو نقصان ہی پہنچایا۔ ہم نے پاکستان سے دہشت گردی کے خاتمے کے لیے لڑائی شروع کی تھی، زمین ہتھیانے کے لیے نہیں لیکن ٹرمپ نے ہمارا ساتھ دینے کے بجائے نقصان کیا۔ راہل گاندھی کا سوال بالکل درست ہے اور یہ ملک کی عوام کی آواز ہے۔'' سنجے راؤت نے جذباتی انداز میں کہا، ''جب ہمارے 26 معصوم لوگ مارے گئے، ہماری خواتین کا سہاگ اجڑا، تو ہمارا خون کھولا تھا۔ ہمارے پاس صرف خون ہے اور وہی ملک کے لیے بہتا ہے۔'' بی جے پی کو نشانہ بناتے ہوئے انہوں نے کہا، ''کیا بی جے پی اب ٹرمپ کی پوسٹر بوائے بن چکی ہے؟ راہل گاندھی نے کیا غلط سوال کیا ہے؟ پہلے سوال کی نوعیت کو سمجھیں۔ جب آپ کو سوال کی سمجھ نہیں آتی، تو آپ کو اپوزیشن کے رہنماؤں کو بیرون ملک بھیجنا پڑتا ہے تاکہ وہ ہندوستان کا مؤقف واضح کریں۔'' پاکستانی وزیراعظم شہباز شریف کے اس بیان پر کہ انہوں نے 1971 کی شکست کا بدلہ لے لیا ہے، سنجے راؤت نے سخت ردِعمل دیا۔ انہوں نے کہا، ''یہ بیان پاکستان نے پہلے کبھی نہیں دیا، نہ 1971 میں جب اندرا گاندھی نے شکست دی، نہ 1965 میں جب شاستری جی نے ان کو لوہے کے چنے چبوائے لیکن آج شہباز شریف ایسی زبان استعمال کر رہے ہیں، جو مودی حکومت کے لیے شرمناک ہے۔''

ٹرمپ نے پھر ہندوستان میں تیار آئی فون امریکہ میں نہ بیچنے کی کہی بات، کانگریس مودی حکومت کی خاموشی پر حیران

نئی دہلی: (ایجنسیز) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کچھ دنوں قبل 'ایپل' کمپنی کے سی ای او ٹم کوک سے کہا تھا کہ وہ امریکہ میں فروخت کرنے کے لیے آئی فون ہندوستان میں نہ بنائیں۔ ان کا یہ بیان سرخیوں میں رہا تھا۔ اب پھر سے انھوں نے ٹم کوک کو متنبہ کیا ہے کہ اگر وہ ہندوستان میں مینوفیکچر آئی فون امریکہ میں فروخت کریں گے، تو پھر 25 فیصد ٹیرف لگایا جائے گا۔ یہ تنبیہ انھوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر کی گئی پوسٹ میں کی ہے۔ امریکی صدر کی پوسٹ کا اسکرین شاٹ 'ایکس' پر شیئر کرتے ہوئے کانگریس نے اس معاملے میں مرکز کی مودی حکومت کو ہدف تنقید بنایا ہے۔ کانگریس نے لکھا ہے کہ ''ڈونالڈ ٹرمپ نے ایک بار پھر ایپل کے سی ای او ٹم کوک سے کہا ہے کہ ہندوستان میں بنے ہوئے آئی فون امریکہ میں نہ بیچے جائیں۔ امریکہ میں وہی آئی فون فروخت ہوگا، جو امریکہ میں بنے گا۔ اگر ہندوستان میں بنے ہوئے آئی فون امریکہ میں بیچے گئے تو 25 فیصد کا ٹیرف لگے گا۔'' کانگریس کا کہنا ہے کہ ''اس سے قبل قطر میں بھی ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا تھا× مجھے ہندوستان میں آئی فون بننے سے دقت ہے۔'' امریکی صدر ٹرمپ کے بیان کو کانگریس نے ہندوستان کی سرمایہ کاری پر براہ راست حملہ قرار دیا ہے۔

منی پور: وادئ امپھال میں 48 گھنٹے کے بند سے

معمولات زندگی درہم برہم، سرکاری و پرائیویٹ دفاتر بھی بند

امپھال: منی پور میں سرکاری بس سے ریاست کا نام ہٹائے جانے کے خلاف میتئی تنظیم 'کوآرڈینیشن کمیٹی منی پور سالمیت' (سی او سی او ایم آئی) کی طرف سے اعلان کردہ 48 گھنٹے کے ریاست گیر بند کا وادئ امپھال میں وسیع اثر دیکھنے کو مل رہا ہے۔ جمعہ کے روز وادی کے 5 اضلاع میں معمولات زندگی بری طرح متاثر رہا۔ اس دوران سبھی کاروباری ادارے، تعلیمی ادارے، سرکاری اور پرائیویٹ دفاتر پوری طرح بند رہے اور پبلک ٹرانسپورٹ بھی سڑکوں پر دکھائی نہیں دیے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق علاج سے متعلق ایمرجنسی حالت اور شروئی للی مہوتسو میں حصہ لینے کے لیے اُخرل ضلع میں جانے والے لوگوں کو چھوڑ کر کسی بھی دیگر پرائیویٹ گاڑی کو سڑکوں پر چلنے کی اجازت نہیں ہے۔ بشنوپور اور تھوبل ضلعوں کے مختلف حصوں میں بند کی حامی کئی خواتین نے سنٹرل سیکورٹی فورسز کی گاڑیوں کو روکا اور سیکورٹی گاڑیوں کے ونڈ شیلڈ پر 'منی پور/کنگلی پاک' چسپاں کر دیا۔ کنگلی پاک منی پور کا قدیم نام ہے۔ جمعہ کی صبح امپھال مشرقی ضلع کے اینڈرو پارکنگ، کونگبا اور کھرئی علاقوں مین سڑک کنارے سبزی فروشوں نے اپنی دکانیں کھول لی تھیں، لیکن بند حامیوں نے انھیں اپنی دکانیں بند کرنے کو کہا۔ بند حامیوں نے امپھال مغرب ضلع کے اریپوک، سنگجامیئ اور کواکیتھیل میں بھی بند کو کامیاب بنایا۔ جمعرات کی شب بند حامیوں نے 2 کلومیٹر تک مشعل جلوس نکالا تھا اور نعرے لگائے تھے کہ 'منی پور کو تباہ نہیں کیا جا سکتا'۔ راج بھون کی طرف جانے والے سبھی مقامات پر سنٹرل فورسز کے جوانوں کو تعینات کیا گیا ہے۔ منی پور حکومت نے بدھ کو ان الزامات کی جانچ کے حکم دیے ہیں جن میں کہا گیا ہے کہ شروئی للی مہوتسو میں صحافیوں کو لے جا رہی بس میں سیکورٹی اہلکاروں نے ریاست کا نام چھپانے کے لیے مجبور کیا۔ الزام ہے کہ سیکورٹی فورسز نے اُس سرکاری بس کو روک دیا تھا، جس پر حکومت منگل کو اُخرل ضلع مین سیاحتی مہوتسو کی رپورٹنگ کرنے کے لیے صحافیوں کو لے جا رہی تھی، اور اطلاعات و رابطہ عامہ ڈائریکٹوریٹ (ڈی آئی پی آر) کے ملازمین کو بس کے شیشے پر لکھے ریاست کے نام کو سفید کاغذ سے چھپانے کے لیے مجبور کیا تھا۔

نفرت، انتقام اور عدم برداشت، مسلم معاشرہ کے لئے نقصاندہ: مولانا ممشاد پاشاہ

حیدرآباد: آج انسان مادی ترقی کی انتہا تک پہنچ چکا ہے، اس کے باوجود معاشرے میں انتقام، نفرت اور عدم برداشت جیسے رجحانات میں شدت سے اضافہ ہوتا جا رہا ہے جس کی ایک خطرناک شکل قتل ہے، جو ہمارے معاشرے میں روز بروز بڑھتی جا رہی ہے۔ قتل کی وارداتوں میں مسلسل اضافہ نہ صرف ایک سنجیدہ سماجی مسئلہ ہے بلکہ یہ انسانی جان کے تقدس کی پامالی بھی ہے۔ روزانہ اخبارات، نیوز چینلز اور سوشل میڈیا پر قتل جیسے واقعات کی خبریں عام ہو گئی ہیں۔ کبھی جائیداد کے جھگڑوں پر، کبھی عزت کے نام پر، کبھی سیاسی و ذاتی دشمنی، تو کبھی معمولی بحث و تکرار پر انسان انسان کا خون بہا رہا ہے۔ یہ سب اس بات کی علامت ہے کہ معاشرہ سماجی و اخلاقی زوال کی آخری حدوں کو چھو رہا ہے۔ قتل کے واقعات صرف ایک فرد یا خاندان کو نہیں، بلکہ پورے معاشرے کو عدم تحفظ، خوف، بداعتمادی، اور نفسیاتی دباؤ میں مبتلا کر دیتے ہیں۔ بچوں، عورتوں اور بزرگوں میں خوف و ہراس کی فضا قائم ہو جاتی ہے۔ یہ فضا نہ صرف معاشرتی توازن کو بگاڑتی ہے بلکہ معاشی، تعلیمی اور سماجی ترقی کو بھی شدید متاثر کرتی ہے۔ معاشرے میں قتل کا بڑھتا ہوا رجحان ایک نہایت خطرناک علامت ہے، جو نہ صرف امن و امان کو تباہ کر رہا ہے بلکہ عوام کے دلوں میں خوف، بے یقینی اور عدم تحفظ کی فضا پیدا کر رہا ہے۔ روزانہ کہیں نہ کہیں کسی بے گناہ انسان کو موت کے گھاٹ اتار دیا جاتا ہے، اور مجرم دندناتے پھر رہے ہوتے ہیں، یہ صورتحال اس بات کی شدید متقاضی ہے کہ حکومت اور قانون نافذ کرنے والے ادارے اس مسئلے پر فوری، سنجیدہ اور سخت ایکشن لیں۔ نبیرۂ حضرت سید زرد علی شاہ صاحب مہاجر مکی مولانا سید محمد علی قادری الہاشمی ممشاد پاشاہ صدر مرکزی مجلس قادریہ نے جامع مسجد خواجہ گلشن، مہدی پٹنم اور مسجد محمودیہ ناغڑ، یاقوت پورہ میں قبل از جمعہ خطاب کرتے ہوئے کیا۔ مولانا ممشاد پاشاہ نے کہا کہ اسلام ایک ایسا دین ہے جو انسانی جان، مال، عزت، اور حقوق کی حفاظت کو بنیادی اصول قرار دیتا ہے۔ قتلِ نفس، یعنی کسی بے گناہ انسان کو ناحق قتل کرنا، اسلام میں کبیرہ گناہ اور انسانیت کے خلاف سنگین جرم شمار کیا گیا ہے۔ قرآن و سنت کی تعلیمات اس جرم کی شدید مذمت کرتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے سورۂ مائدہ میں فرمایا، جس نے کسی ایک جان کو ناحق قتل کیا، گویا اُس نے تمام انسانوں کو قتل کر دیا۔ یہ آیت کریمہ اس حقیقت کو واضح کرتی ہے کہ انسانی جان کی حرمت اتنی عظیم ہے کہ ایک بے گناہ فرد کا قتل پوری انسانیت کے قتل کے مترادف ہے۔ اور سورۂ میں فرمایا گیا، اور جو کوئی کسی مؤمن کو جان بوجھ کر قتل کرے، اس کی سزا جہنم ہے، جس میں وہ ہمیشہ رہے گا۔ یہ آیت عمداً قتل کرنے والے کو ہمیشہ کے لیے جہنم میں رہنے کی وعید سنا رہی ہے، جو اس گناہ کی شدت اور سنگینی کو ظاہر کرتی ہے۔ حدیث شریف میں آیا کہ دنیا کا ختم ہو جانا اللہ کے نزدیک ایک مسلمان کے قتل سے کم تر ہے۔ یعنی ایک مسلمان کی جان کی قدر و قیمت اللہ کے نزدیک پوری دنیا سے زیادہ ہے۔

ہندوستان کو پاکستان کے برابر کیوں لا کھڑا کیا گیا؟

راہل گاندھی کا جے شنکر سے سخت سوال

نئی دہلی: کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے وزیر خارجہ ایس جے شنکر پر ایک بار پھر سخت حملہ کیا ہے۔ انہوں نے 23 مئی کو ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر ایک پوسٹ میں جے شنکر کو 'جے جے' کہہ کر مخاطب کرتے ہوئے کئی سنگین سوالات اٹھائے۔ انہوں نے کہا، ''کیا جے جے بتائیں گے، ''ہندوستان کو پاکستان کے برابر کیوں لا بٹھایا گیا؟ پاکستان کی مذمت میں ایک بھی ملک نے ہمارا ساتھ کیوں نہیں دیا؟ ٹرمپ کو ہندوستان اور پاکستان کے درمیان ثالثی کرنے کے لیے کس نے کہا؟ ہندوستان کی خارجہ پالیسی تباہ ہو چکی ہے۔'' راہل گاندھی کا یہ تازہ تبصرہ اس ویڈیو کے تناظر میں آیا ہے جس میں جے شنکر ڈچ میڈیا کو انٹرویو دے رہے ہیں۔ ویڈیو میں وزیر خارجہ جے شنکر سے پاکستان، بین الاقوامی حمایت اور ہندوستان کی پالیسی پر سوالات کیے جا رہے ہیں، جن پر ان کے جوابات غیر واضح اور ہچکچاہٹ والے دکھائی دیتے ہیں۔ کانگریس کے آفیشل ایکس ہینڈل سے بھی یہی ویڈیو شیئر کیا گیا، جس کے ساتھ لکھا گیا، ''ان کی زبان لڑکھڑا کیوں رہی ہے؟'' یہ پہلا موقع نہیں ہے جب راہل گاندھی نے 'آپریشن سندور' کے تناظر میں جے شنکر پر سوالات اٹھائے ہوں۔ اس سے قبل 17 مئی کو بھی انہوں نے ایک ویڈیو کے ساتھ جے شنکر پر الزام لگایا تھا کہ حکومت نے پاکستان کو حملے کی اطلاع دے کر جرم کا ارتکاب کیا۔ انہوں نے سوال کیا، ''اس حملے کی پیشگی اطلاع پاکستان کو دینا ایک جرم تھا۔ وزیر خارجہ نے اعتراف کیا ہے کہ ایسا کیا گیا۔ یہ اجازت کس نے دی؟ اس کے نتیجے میں ہندوستانی فضائیہ نے کتنے طیارے کھوئے؟'' بعد ازاں 19 مئی کو راہل گاندھی نے ایک اور پوسٹ میں کہا، ''وزیر خارجہ کی خاموشی محض بیان بازی نہیں، بلکہ قابل مذمت ہے۔ میں پھر پوچھتا ہوں کہ کتنے ہندوستانی طیارے ہم نے کھو دیے، کیونکہ پاکستان پہلے سے آگاہ تھا؟ یہ محض چوک نہیں بلکہ ایک جرم تھا اور ملک کو سچ جاننے کا حق ہے۔'' ان بیانات کا پس منظر 15 مئی کو دیا گیا وہ انٹرویو ہے، جس میں وزیر خارجہ نے 'آپریشن سندور' پر بات کرتے ہوئے کہا تھا کہ ہندوستان نے دہشت گردی کے ڈھانچے پر حملہ کیا، فوج پر نہیں اور اس لیے پاکستان کو پیشگی اطلاع دی گئی تاکہ وہ مداخلت نہ کرے۔

روزنامہ انقلاب اور مڈڈے کے سابق چیئرمین

خالد عبدالحمید انصاری شدید علیل

ممبئی، 23، مئی (ایجنسیز) روزنامہ انقلاب اور مڈڈے کے سابق چیئرمین خالد عبدالحمید انصاری شدید علیل ہیں اور حال میں جنوبی ممبئی کے ایک اسپتال میں زیر علاج رہے۔ دراصل 86 سالہ خالد انصاری بائیں بازو کے نچلے حصے میں شدید تکلیف کے بعد انہیں ٹیلی ویژن پر آئی پی ایل دیکھتے ہوئے، ایک عجیب بے حسی طاری ہو گئی اور کھڑے ہونے سے بھی معذوری تک بڑھ گئی، اس کے بعد خالد انصاری کو گزشتہ اتوار صبح سویرے ممبئی کے بریچ کینڈی اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ خلد انصاری بانی انقلاب اور مجاہد آزادی عبدالحمید انصاری کے فرزند ہیں اور پدم شری یافتہ صحافی ہیں۔ انہیں انجیوگرام کے بعد، اینٹی گولینٹ دیا گیا، اس کے بعد نیوروسرجن ارون شاہ نے معائنہ کیا اور فالج کا اثر بتایا گیا۔ فالج کے طور پر تشخیص کے بعد انہیں اسپتال کے انتہائی نگہداشت یونٹ (آئی سی یو) میں داخل کرایا گیا۔ دو راتیں آئی سی یو میں گزاریں اور ایک رات نجی کمرے میں رہنے کے بعد انہیں رخصت کر دیا گیا۔ فی الحال ریلائنس اسپتال کے نیوروفزیوتھراپسٹ ڈاکٹر پارتھ سیوک کے تحت بہترین علاج کے نتیجے میں وہ بستر پر ہونے سے لے ایک ہفتے میں ورزش کرتے ہوئے ایک حد تک بہتر ہو چکے ہیں۔ لیکن کمزوری بڑھ گئی ہے۔

سرکاری کنٹرول والے مندروں پر صرف برہمنوں کا کنٹرول کیوں؟

مدھیہ پردیش ہائی کورٹ نے حکومت سے مانگا جواب

بھوپال: 23/مئی (ایجنسیز) مدھیہ پردیش ہائی کورٹ نے ریاست کی بی جے پی حکومت سے اس معاملے میں جواب طلب کیا ہے کہ حکومت کے کنٹرول والے مندروں میں بطور پجاری صرف برہمن پجاری ہی کیوں ہیں؟ اس معاملے میں کچھ دنوں قبل اجاکس تنظیم نے ایک عرضی داخل کی تھی، جس میں یہ سوال اٹھایا گیا تھا، اور اب اس کا جواب مدھیہ پردیش حکومت سے طلب کیا گیا ہے۔ عرضی پر سماعت کرتے ہوئے چیف جسٹس سریش کمار کیت اور وویک جین کی ڈویژنل بنچ نے حکومت سے وضاحت پیش کرنے کو کہا ہے۔ اس معاملے میں فی الحال حکومت کی طرف کوئی جواب نہیں دیا گیا ہے، لیکن عالمی شہرت یافتہ شری مہاکالیشور مندر کے پجاری پنڈت مہیش شرما نے کہا کہ جس طرح ہم دیوی دیوتاؤں اور بابا مہاکال کا احترام کرتے ہیں، اسی طرح ہمارے دل میں عزت مآب ہائی کورٹ کے تئیں بھی عقیدہ اور احترام ہے۔ اجاکس تنظیم کے ذریعہ عدالت میں داخل عرضی میں کہا گیا ہے کہ سرکاری مندروں میں برہمن ہی پجاری ہیں، جبکہ یہ نامناسب ہے۔ مندروں میں اہل شخص پجاری بنے، اس سے ہمیں کوئی پریشانی نہیں ہے۔ لیکن یہ کہا جاتا ہے کہ مندروں میں برہمنوں کا اختیار ہے، یہ ٹھیک نہیں۔ مدھیہ پردیش میں دلت، او بی سی، اقلیت، قبائلی سبھی طرح کے پجاری ہیں۔ قبل میں مندروں کی نوعیت کے مطابق دورِ قدیم سے مندر میں جس پجاری کی ضرورت تھی، وہاں کے سماج نے روایت کے مطابق پجاری کی تقرری کی۔ پھر چاہے وہ کسی بھی طبقہ اور کسی بھی سماج کا کیوں نہ ہو۔ موجودہ وقت میں بھی یہی روایت پورے ہندوستان اور مدھیہ پردیش میں چلی آ رہی ہے۔ ویسے تو یہ حکومت کا معاملہ ہے، لیکن اگر حکومت اس کا سروے کرائی ہے تو اس بات کا پتہ چل جائے گا کہ عرضی میں جو بات کہی گئی ہے وہ کتنا درست ہے۔

زچگی کی رخصت ہر خاتون کا حق،

کسی ادارے کو انکار کا اختیار نہیں: سپریم کورٹ

سپریم کورٹ نے ایک اہم فیصلے میں کہا ہے کہ زچگی کی رخصت (میٹرنٹی لیو) ہر خاتون کا قانونی و انسانی حق ہے اور کوئی بھی ادارہ اسے اس حق سے محروم نہیں کر سکتا۔ عدالت نے یہ فیصلہ تمل ناڈو کی ایک خاتون سرکاری ملازم اوما دیوی کی درخواست پر سنایا، جنہیں ان کی دوسری شادی سے پیدا ہونے والے بچے کے لیے میٹرنٹی لیو دینے سے انکار کر دیا گیا تھا۔ حکام نے مؤقف اختیار کیا تھا کہ چونکہ ان کی پہلی شادی سے پہلے ہی دو بچے موجود تھے، اس لیے وہ ریاستی قواعد کے تحت میٹرنٹی لیو کی مستحق نہیں۔ تمل ناڈو میں یہ ضابطہ ہے کہ میٹرنٹی سہولت صرف پہلے دو بچوں تک محدود ہوتی ہے۔ جسٹس ابھے ایس اوکا اور جسٹس اُجول بھوئیاں پر مشتمل بنچ نے کہا کہ میٹرنٹی لیو صرف سرکاری پالیسی نہیں بلکہ خواتین کے تولیدی حقوق کا لازمی حصہ ہے۔ خاتون ملازم کو اس کا انکار بنیادی انسانی حق کی خلاف ورزی کے مترادف ہے۔ خاتون کے وکیل کیو متھو کمار نے عدالت کو بتایا کہ اوما دیوی نے اپنی دوسری شادی کے بعد ہی سرکاری اسکول میں ملازمت شروع کی تھی اور پہلی شادی سے بچوں کے لیے کبھی بھی میٹرنٹی لیو نہیں لی۔ اس لیے دوسری شادی سے پیدا ہونے والے بچے پر ان کا حق ختم نہیں کیا جا سکتا۔ واضح رہے کہ سپریم کورٹ نے 2017 میں زچگی فوائد ایکٹ میں ترمیم کرتے ہوئے میٹرنٹی لیو کو 12 ہفتے سے بڑھا کر 26 ہفتے کر دیا تھا۔

حج کمیٹی کے تحت سول سروسز رہائشی کوچنگ کا امسال سے آغاز، نوٹیفکیشن جاری

ممبئی، 23 مئی (ایجنسیز) حج کمیٹی کے تحت سول سروسز رہائشی کوچنگ کی امسال سے آغاز کا فیصلہ کیا گیا ہے اور اس ضمن میں حج کمیٹی آف انڈیا کے سی ای او شاہنواز سی آئی اے ایس نے ایک نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حج ہاؤس ریزیڈنشیل کوچنگ انسٹی ٹیوٹ (ایچ آئی آئی آر سی آئی) ممبئی، سول سروسز امتحان 2026 (ابتدائی-کم-مینز) کے لیے مفت رہائشی کوچنگ (ہوسٹل کی سہولت کے ساتھ) کے لیے اہل امیدواروں سے درخواستیں طلب کی جا رہی ہے۔ اس میں کل 100 امیدواروں کا انتخاب کیا جائے گا، جن میں سے 80، فیصد نشستیں مسلم اقلیتوں اور 20، فیصد دیگر اقلیتوں بشمول ایس سی/ایس ٹی اور او بی سی امیدواروں کے لیے مخصوص ہیں۔ نوٹیفکیشن کے مطابق کوچنگ پروگرام کا شیڈول حسب ذیل ہے، اس سلسلہ میں آن لائن درخواست www.hajcommittee.gov.in پر 22 مئی-2025 سے لائیو ہیں۔ اور درخواست فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ 21 جون 2025 ہے۔ 13 جولائی-2025 (اتوار) کو داخلہ امتحان (MCQ) ہوگا۔ جس میں پیپر-1 جنرل اسٹڈیز اور CSAT پیپر-II ہوگا۔ جبکہ 24 اور 25 جولائی مضمون نگاری اور ذاتی انٹرویو ہوگا اور داخلہ کی تکمیل کی آخری تاریخ 31 جولائی 2015 مقرر کی گئی ہے۔ 11 اگست-2025 سے کلاس شروع ہوگی ہے۔

اس نوٹیفکیشن کے تحت درخواست فارم بھرنے کے لیے ہدایات: اس طرح ہیں۔

1) ای پیمنٹ کریڈٹ/ڈیبٹ کارڈ، نیٹ بینکنگ اور یوپی آئی (UPI) کے ذریعے آن لائن درخواست کی کارروائی کی فیس۔
2) ناقابل واپسی پروسیسنگ فیس 100/- ہر درخواست دہندہ کو ادا کرنا ہوگی۔
3) براہ کرم درخواست دہندہ کی حالیہ پاسپورٹ سائز تصویر اپ لوڈ کریں (سائز: 00x2.5.2 انچ)۔
4) براہ کرم درخواست گزار کے دستخط کی کاپی اپ لوڈ کریں (سائز: 00x2.5.2 انچ)۔
5) براہ کرم ضروری قابلیت کے سرٹیفکیٹ، ذات کا سرٹیفکیٹ اور آمدنی کا سرٹیفکیٹ (زیادہ سے زیادہ سائز 500kb JPG) اپ لوڈ کریں۔ حج کمیٹی نے اہلیت کے معیار کے لیے بھی ہدایات جاری کی ہیں۔ ضروری اہلیت: درخواست فارم پُر کرتے وقت کسی بھی مضمون میں تسلیم شدہ یونیورسٹی انسٹی ٹیوٹ سے گریجویٹ/آخری سال ظاہر ہوا ہو۔ داخلہ کے وقت گریجویٹ/آخری سال کی خود تصدیق شدہ مارک شیٹ/سرٹیفکیٹ جمع کرنا لازمی ہے ورنہ اس کی درخواست کو منسوخ تصور کیا جائے گا۔
7) امیدوار کی عمر 1 اگست-2025 تک 21 سال سے کم اور زیادہ سے زیادہ عمر 30 سال سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔
جبکہ 8) تعلیمی سال 26-2025- کے لیے XV بیچ کے انتخاب کا عمل ہوگا۔ (2) پیپر ٹیسٹ ہر دو گھنٹے کے ہوں گے۔
(الف) پیپر-I: جنرل اسٹڈیز-ایک سے زیادہ انتخابی سوال (MCQ) کا تحریری داخلہ ٹیسٹ ہوگا، جس میں مختلف مضامین سے 100 سوالات ہوں گے، جو UPSC کے ابتدائی امتحانات سے متعلق ہوں گے، یعنی تاریخ، جغرافیہ، سیاست، معاشیات، سائنس ٹیکنالوجی/ماحول، آرٹس اینڈ کلچر، سی ایس اے ٹی کے لیے مارکس اور 2020 ہر سوال میں 02 نمبر ہوتے ہیں، ہر غلط جواب کے لیے منفی 66.0 نمبر ہوتے ہیں۔ (ب) پیپر-II: CSAT-فہم، منطقی بنیاد نمبر جس میں 200 نمبروں کے لیے 80 سوال ہوتے ہیں ہر سوال میں ہر غلط جواب کے لیے منفی نمبر 83.0 کے ساتھ 5.2 نمبر ہوتے ہیں۔ پیپر-2 کوالیفائنگ پیپر ہوگا، جس میں کم از کم نمبر مقرر ہوں گے 30 فیصد میرٹ لسٹ پیپر-1 کے نمبروں کی بنیاد پر تیار کی جائے گی۔ میرٹ لسٹ کے مطابق شارٹ لسٹ کیے گئے امیدواروں کو مضمون نگاری اور ذاتی انٹرویو کے لیے بلایا جائے گا۔
(ج) منتخب امیدواروں کو 000,15/- روپے کی سیکورٹی ڈپازٹ (صرف پندرہ ہزار روپے) داخلے کے وقت ادا کرنا ہوگی۔ ایک بار امیدوار کو حج ہاؤس میں داخل کیا جائے گا، اسے مئی 2026 کے دوران منعقد ہونے والے ابتدائی امتحان سے پہلے جانے کی اجازت نہیں ہوگی، ورنہ اس کی جمع رقم ضبط کر لی جائے گی۔
(د) سیکیورٹی ڈپازٹ کی واپسی صرف ابتدائی امتحان کے بعد کی جائے گی۔
9) داخلے کے امتحان میں UPSC کے تجویز کردہ نصاب پر مبنی تحریری امتحان شامل ہوتا ہے۔ یہ ٹیسٹ ایک ساتھ اکیس (21) مراکز یعنی احمد آباد، بنگلورو، چنئی، دہلی، چنڈی گڑھ، جے پور، رڑکی، گوہاٹی، حیدرآباد، کولکتہ، ممبئی، پٹنہ، رانچی، رائے پور، سری نگر، جموں، کالی کٹ، لکھنؤ، پریاگ راج، علی گڑھ اور بھوپال میں منعقد کیا جائے گا۔ اس تعلق سے کسی بھی سوال کے لیے، براہ کرم
48/22717100-022
پر رابطہ کریں، یا ای میل: hajiasege@gmail.com
انٹری ٹیسٹ کی تاریخ اور متعلقہ سرگرمی غیر متوقع حالات کی وجہ سے تبدیل ہو سکتی ہے۔ حج کمیٹی آف انڈیا کی ویب سائٹ پر اس کی اطلاع دی جائے گی۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

روزنامہ ورقِ تازہ
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
24 May 2025

رسم ورواج کے پیچھے بھاگتا مسلمان!!

از: جاوید اختر بھارتی

javedbharti508@gmail.com

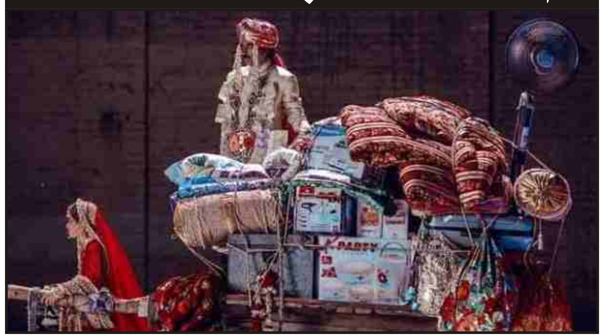

آج پیسے کا بول بالا ہے، پیسہ والوں کا بول بالا ہے، دین کی بات مذہب کی بات، شریعت کی بات بس لوگوں کے ہونٹوں تک رہتی ہے،، سب لوگ اپنے من کی روایت چاہتے ہیں اور جب نہیں ملتی ہے تو خود ہی روایت قائم کرنے کی کوشش کرتے ہیں پھر ان کا چرچا ہوتا ہے اور خوب تبصرہ ہوتا ہے کہ واہ کیا بات ہے کیا کام کیا ارے وہ کام کیا جو اب تک کسی نے نہیں کیا مطلب یہ ہے کہ اب دنیا کے لوگ نام ونمود کے پیچھے بھاگ رہے ہیں، شہرت کے پیچھے بھاگ رہے ہیں، ایک طرف ہم اصلاح معاشرہ کا پروگرام کراتے ہیں تو دوسری طرف معاشرے کے لوگوں کے لئے زحمت و مصیبت کھڑی کرتے ہیں، ایک طرف بارات کو غلط کہتے ہیں (اور ہے غلط) مگر دوسری طرف کوئی بارات میں شامل ہونے کے لئے کہتا ہے تو دل گارڈن گارڈن ہوجاتا ہے، ایک طرف جہیز کو لعنت کہا جاتا ہے تو دوسری طرف اس لعنت کو ٹرکوں پر لاد کر لے جایا جاتا ہے، ایک طرف لڑکی کے باپ کے وہاں ولیمہ وطعام نہ کرنے کا ذکر کیا جاتا ہے تو دوسری طرف لڑکے کے ہمراہ لڑکی کے باپ کے دروازے پر دو دو چار چار سو آدمیوں کو لے کر جانے کے لئے ضد بھی کیا جاتا ہے بعض مرتبہ طے تمام کے دوران تلخیاں اس قدر بڑھ جاتی ہیں کہ رشتہ داری قائم ہونے سے پہلے ہی تعلقات تک منقطع ہوجاتا ہے،، ایک طرف کہا جاتا ہے کہ رسم ورواج میں اس قدر اضافہ ہوگیا ہے کہ جس کے پاس چار چھ بیٹیاں ہیں تو زبانی طور پر رحمت اور ماحول وکمر توڑ مہنگائی کے نتیجے میں زحمت ہی سمجھا جاتا ہے،، کیوں نہیں آواز اٹھائی جاتی ہے کہ بارات وجہیز بند ہونا چاہئے، کیوں نہیں آواز اٹھائی جاتی ہے کہ لڑکی کا باپ داماد کو نقدی رقم نہیں دے گا، کیوں نہیں آواز اٹھائی جاتی ہے کہ لڑکی کے باپ کے گھر دیگ پتیلہ ہانڈی نہیں چڑھے گی ولیمہ وطعام نہیں ہوگا،، اگر یہ آواز نہیں اٹھائی جاسکتی ہے تو پھر ہر سال ہزاروں کی تعداد میں جبہ ودستار سجانے کا کیا مطلب اور کیا فائدہ ہے،، عجیب حال ہے علماء کرام سے بڑے گہرے تعلقات رکھے جاتے ہیں، قوم وملّت کے نام پر بنی ہوئی تنظیموں کو چندے دیئے جاتے ہیں، ان کی اپیلوں پر بھیڑ جمع کی جاتی ہے اور جب بیٹے بیٹیوں کی شادیاں کی جاتی ہیں تو شرعی قوانین وضوابط اور احکام خداوندی کی دھجیاں اڑائی جاتی ہیں شائد اسی لئے بڑی تنظیموں کو چندے کی رقم دی جاتی ہے کہ اس کے ذمہ داران اور علماء کرام کی زبانیں بند رہیں اور ہم اپنی دولت وفراوانی کے زعم ونشے میں چور ہوکر جو چاہے کریں،، اور آج مسلم معاشرے میں ایسا ہی ہورہا ہے،، لڑکا کالا ہی کیوں نہ ہوا سے بیوی برق دم گوری انگاری چاہئے، ایک دم نئی عمر کی چاہئے نتیجہ یہ ہے کہ جس لڑک کا رنگ سانولا ہے تو اس لڑکی کے باپ کو دن رات پسینہ چھوٹتا رہتا ہے بے شمار لڑکیاں آج بیٹھی ہوئی ہیں صرف اس وجہ سے کہ رنگ سانولا ہے اور جو عورتیں رشتہ دیکھنے جاتی ہیں وہ بھی بے غیرت ہوتی ہیں ان کا ضمیر مردہ ہوچکا ہے انہیں اس بات کا بھی احساس نہیں رہتا ہے کہ ہم حوا کی بیٹیاں ہیں بلکہ ان کا طرز عمل یہ ہوتا ہے کہ وہ لڑکی دیکھنے نہیں بلکہ نمائش میں یا کسی مول میں سامان کی خریداری کرنے آئی ہیں ناک ٹیڑھی ہے، نظر ترچھی ہے، آنکھ چھوٹی ہے، پیشانی خوب ٹھیک نہیں ہے یہ حال ہے آج کی عورتوں کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ سانولی رنگ کی لڑکی مایوس ہوجاتی ہے اس کا باپ بھی مایوس ہوجاتا ہے اور خون کے آنسو روتا ہے اب اسی کے دل سے پوچھنے لائق ہے کہ بیٹی رحمت ہوتی ہے یا زحمت ہوتی ہے،، ایک ساتھ نو نو بہنوں نے خودکشی کی، انگنت لڑکیاں طوائف خانوں میں فروخت کی گئیں اور آج یہ حال ہے کہ غیر مسلموں کے ساتھ شادیاں کررہی ہیں آخر کب آنکھ کھلے گی،، ملت کی بیٹیوں کے قدم بہکنے لگے کون ذمہ دار ہے؟ لائن لگا کر آج مسلم لڑکیاں مرتد ہورہی ہیں کون ذمہ دار ہے؟ ہر لڑکی کے باپ کے پاس تو اتنی دولت نہیں ہے کہ وہ اپنی بیٹی کو دولت کی ڈولی میں وداع کرے پھر اس کی بیٹی سسرال جاکر کپڑا ایسے بانٹے کہ ہر کپڑے کے جوڑے کے ساتھ سونے کا زیور بھی بانٹے،، اور نہیں تو جلسہ کرائیں گے مولانا سے تقریر کرائیں گے کہ نکاح اتنا آسان کرو کہ زنا مشکل ہوجائے اور دولت کا نشہ، چودھراہٹ ایسی، سوچ اور نظریہ ایسا کہ کسی کا دل ٹوٹتا ہے تو ٹوٹ جائے، کسی کے کے لئے پریشانی بڑھتی ہے تو بڑھ جائے لیکن ہماری شادی مہنگی سے مہنگی ہوگی بھلے اوروں کے لئے نکاح مشکل ہوجائے،، یہ حال ہے آجکل مسلمانوں کے شادی بیاہ کا،، جتنا چاہے دولت لٹا لو جتنی چاہے فضول خرچی کرلو لیکن ایک باپ کے سامنے جب قاضی لڑکی سے نکاح کا اجازت مانگتا ہے تو اجازت دیتے ہوئے لڑکی کا پورا وجود ہل جاتا ہے اور وہ لرزہ براندام ہوجاتی ہے کہ اس گھر میں پیدا ہوئی، ماں نے مجھے دودھ پلایا اور ماں باپ دونوں نے مل کر مجھے پال پوس کر بڑا کیا میری ہر خواہش کو پورا کیا لیکن آج سے ولدیت ختم،، زوجیت کا سلسلہ شروع اب کہیں نام لکھا جائے گا تو فلاں بنت فلاں نہیں بلکہ فلاں زوجہ فلاں لکھا جائے گا،، جس گھر میں میں پیدا ہوئی اسی گھر میں اب میں مہمان بن کر آؤں گی،، آج سے میری وہ زندگی شروع ہوگئی کہ کبھی اتفاقاً میرا باپ اور میرا شوہر دونوں ایک ساتھ پانی مانگ دیں تو مجھے باپ کو نہیں پہلے شوہر کی خدمت میں پانی پیش کرنا ہوگا،، اجازت کے وقت اور نکاح کے وقت، ایجاب وقبول کے وقت باپ کے پیروں تلے زمین کھسک جاتی ہے اس کا دل دھڑک دھڑک کر کہتا ہے کہ ہارے قسمت، پالے کوئی اور لے کوئی قسمت،، صبر اس بات پر ہوتا ہے کہ یہی قانون قدرت ہے،، یاد رکھنا چاہئے کہ جس کسی کی ذات سے جس کسی کا دل ٹوٹے گا، دل دکھے گا، زندگی تباہ ہوگی تو قدرت کے وہاں دیر ہے اندھیر نہیں اس کا خمیازہ بھگتنا پڑے گا،، ہلدی پتائی، پیلے رنگ کے کپڑے کی پہنائی، ٹوپی کی رکھوائی، بارات کی اگوانی واگوائی اور وداعی، جوتا کی چرائی، سہرا کی پڑھائی، نوشہ کی انگنائی اور عورتوں کے میلے کی لگوائی شریعت سے اس کا کوئی لینا دینا نہیں ہے،، عجیب حال ہے ایک مولوی کہتا ہے کہ بارات آئے گی تو میں نکاح نہیں پڑھاؤں گا تو اسی کے ساتھ بلکہ اسی کے ادارے کا ناظم جھولا رجسٹر لے کر تیار رہتا ہے کہ میں پڑھاؤں گا، آج بہت سے مولوی ایسے بھی ہیں جو بارات کے لئے منع کہاں سے کریں گے بلکہ وہ خود انجمن بنا کر بارات میں سہرا پڑھتے ہیں بدلے میں انہیں پیسہ ملتا ہے،، لاک ڈاؤن کے دور میں سب کو شریعت یاد آرہی تھی، سب کو سنت یاد آرہی تھی، سب کے اندر فضول خرچیوں سے رکنے کا جذبہ نظر آرہا تھا جیسے ہی لاک ڈاؤن ختم ہوا تو سنت بس نکاح کے وقت تک کے محدود ہوگئی اور شادی کارڈ پر نکاح مسنون کی شکل میں تحریر تک محدود ہوگئی،، اس سے تو ایسا ہی لگتا ہے کہ مسلمانوں کو راہ راست پر آنے اور لانے کے لئے سرکاری ڈنڈے کی ہی ضرورت ہے،، بڑھتی ہوئی مہنگائی، فضولیات، رسم ورواج اور لڑکیوں کی چھنٹائی کا انجام برا ہی ہوگا لڑکیاں مایوسیوں کا شکار ہوں گی پھر باپ کی اچھالی اور روندی جائے گی اور خاندان کی رسوائی ہوگی اور یہ سب سلسلہ شروع ہوچکا ہے اس لئے ضرورت اس بات کی ہے کہ ہر علاقے ہر بستی میں کمیٹی تشکیل دی جائے اور یہ تجویز رکھی جائے کہ رشتہ داری پہلے خود اپنے علاقے میں قائم کی جائے، لڑکے اور لڑکیوں کو بہت زیادہ چھانٹا نہ جائے، بہت زیادہ کمی نہ نکالا جائے، امیر وغریب کا بہت زیادہ خیال نہ رکھا جائے، بارات کو فوراً ختم کیا جائے اور جہیز کا مطالبہ نہ کیا جائے اور ایس نہ کرنے کی صورت میں بڑے بڑے جلسے، بڑے بڑے اسٹیج، اصلاح معاشرہ کانفرنس یہ سب بے سود ہیں، بیکار ہیں۔

اسلامی تعلیمات اور موجودہ مسلم معاشرہ: ایک تنقیدی جائزہ

تحریر: محمد فداء المصطفیٰ قادری

رابطہ نمبر: 9037099731

پی جی اسکالر: دارالہدیٰ اسلامک یونیورسٹی، کیرالا

جو کائنات نظم وحکمت کے اصولوں پر استوار کی گئی ہو، اس میں محض امیدوں اور تمناؤں کے سہارے جینا دانائی نہیں کہلاتا۔ اسلام، جو فطرتِ انسانی کے عین مطابق دین ہے، ہمیں صرف اللہ پر بھروسا کرنے کا نہیں بلکہ تدبیر و تیاری، فہم وفراست اور دور اندیشی کے ساتھ عملی اقدامات کرنے کا حکم دیتا ہے۔ یہ دین ہمیں سکھاتا ہے کہ ہم حالات کے طوفانوں کا سامنا خالی ہاتھ نہیں، بلکہ عقل وشعور، علم وحکمت، اور عزم وہمت کے ہتھیاروں سے کریں۔ مسلمان وہ نہیں جو آزمائشوں کے سامنے سر جھکا دے، بلکہ وہ ہے جو ہر پہلو سے خود کو مضبوط، مستعد اور باوقار بنائے تاکہ دشمنانِ اسلام کی نگاہیں بھی اس کے عزم ووقار سے جھک جائیں۔ ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم ایسا نظامِ حیات قائم کریں جس کی بنیاد علم، عدل، اخلاص، قربانی اور بصیرت پر ہو، تاکہ نہ صرف اپنی حفاظت ممکن ہو بلکہ انسانیت کے لیے بھی نفع بخش ثابت ہوں۔ اسلامی تعلیمات کا جوہر یہ ہے کہ امت محض دعاؤں پر نہیں بلکہ دنیاوی اسباب کے صحیح استعمال، فکری بیداری اور عملی حکمت کے ذریعے اپنے وجود کا دفاع کرے، اور وقت کے فتنوں کو نہ صرف پہچانے بلکہ ان کا مردانہ وار مقابلہ بھی کرے۔ یہی وہ حقیقی توکل ہے جو ایمان کو عمل سے جوڑتا ہے، اور دنیا وآخرت میں سرخروئی کا ذریعہ بنتا ہے۔ قرآن کریم میں ارشاد ربانی ہے: ''اور تیار رکھو ان کے مقابلے کے لیے جو کچھ تم سے ہو سکے قوت اور باندھے ہوئے گھوڑے، تاکہ تم اس سے اللہ کے دشمنوں، اپنے دشمنوں اور ان کے سوا دوسروں کو بھی ڈرا سکو۔'' (سورۃ الأنفال، آیت 60)۔ اس آیت کے عموم میں صرف جنگی تیاری نہیں بلکہ ہر شعبہ زندگی میں طاقت و استعداد حاصل کرنے کی ترغیب پوشیدہ ہے۔ چاہے وہ ایمان کی پختگی ہو، اخلاق وکردار کی بلندی، روحانیت کا فروغ، سیاسی بصیرت، معاشی خود کفالت، تجارت وصنعت کی ترقی، یا تہذیب وثقافت کی مضبوطی ہر میدان میں قوت حاصل کرنا ضروری ہے۔ عہدِ رسالت میں چونکہ تیراندازی جنگ کا اہم ترین فن تھا، اس لیے حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے اس آیت کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا: ''خبردار! قوت تیر اندازی میں ہے، سنو! قوت تیراندازی ہی میں ہے، سنو! یقیناً قوت تیراندازی ہی میں ہے۔ آپؐ نے اس فن میں مہارت حاصل کرنے کی تاکید فرمائی، تاکہ مسلمان دشمن کے مقابلے میں کمزور نہ ہوں۔ محدثین نے اس ارشادِ نبوی کی تشریح کرتے ہوئے لکھا ہے کہ آج کے دور میں تیر اندازی کی مثال ایٹمی میزائل سے دی جاسکتی ہے، کیونکہ دونوں میں مشترک وصف ہدف کو نشانہ بنانا ہے۔ لہٰذا آج کے مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ سائنس وٹیکنالوجی میں مہارت حاصل کریں، خصوصاً ایٹمی طاقت میں خود کفالت حاصل کریں، تاکہ کوئی ظالم طاقت اسے کمزور اقوام کے خلاف استعمال نہ کرسکے اور عالمی امن وامان قائم رہ سکے۔ افسوس کی بات ہے کہ مسلم دنیا میں کتنے ہی سائنس دان ہیں جو ایٹمی میزائل کی تیاری میں مؤثر کردار ادا کر رہے ہیں؟ کاش! ہمارے ایمان کی حرارت اور اعمال کی پختگی ایٹمی قوت کے ہم پلہ ہوتی، تو آج فلسطین کے نہتے معصوموں کا خون یوں زمین پر نہ بہایا جاتا۔ ہماری فکری، علمی، اخلاقی، روحانی، سیاسی اور معاشی پسماندگی ہی دراصل ہماری ذلت ورسوائی کی اصل جڑ ہے۔ یہی کمزوری ہمیں مجبور کرتی ہے کہ ہم ان ہی عالمی طاقتوں کے سامنے جھکیں، ان سے تجارتی معاہدے کریں، اور ان کا استقبال کریں، جو کھلم کھلا فلسطینیوں پر ظلم ڈھانے والوں کی پشت پناہی کرتے ہیں۔ رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے عورت کو عزت، عفت اور عصمت کا تاج پہنایا۔ مگر افسوس! آج ہماری ایمانی کمزوری اس حد تک جا پہنچی ہے کہ ہم غیر مسلم مہمانوں کی خاطر خواتین سے رقص کروا رہے ہیں۔ وہی خطباء وعلما، جو خانقاہی نظام اور اولیاء اللہ کی شان میں زبان درازی سے گریز نہیں کرتے، ان غیر اسلامی حرکات پر لب سی لیے بیٹھے ہیں۔ ان کی یہ خاموشی اس بات کا کھلا ثبوت ہے کہ ہماری روحانی وعملی قوت کس قدر زوال پذیر ہو چکی ہے۔ امریکہ، جو بارہا اسلام اور مسلمانوں کے خلاف کھل کر معاندانہ اقدامات کر چکا ہے، آج فخر سے دعویٰ کرتا ہے کہ اس کی ثالثی سے ہند و پاک کے درمیان جنگ رک گئی۔ وہی امریکہ شام پر عائد معاشی پابندیاں نرم کرنے کا اعلان بھی کرتا ہے، لیکن یہ سب کچھ انسانیت کے لیے نہیں، بلکہ اپنے مفادات کے تحفظ کے لیے کرتا ہے۔ اگر اُسے واقعی انسانیت کی فکر ہوتی تو سب سے پہلے فلسطین میں اسرائیلی بربریت کا خاتمہ کراتا۔ حقیقت یہی ہے کہ امریکہ کے دل میں اسلام اور مسلمانوں کے لیے ذرہ برابر بھی ہمدردی نہیں۔ مسلمانوں کی محکومی اور ذلت کا سبب یہ ہے کہ ہم نے قرآن کی اس واضح ہدایت پر عمل کرنا چھوڑ دیا ہے، جس میں قوت و طاقت کے ہر میدان میں تیاری کا حکم دیا گیا ہے۔ ہم نے دنیا کی عیش پرستی اور غفلت کو اختیار کرلیا، نتیجتاً ہم آج عالمی طاقتوں کے ہاتھوں کے کھلونا بنے ہوئے ہیں۔ ایسے حالات میں نہ ہماری حکومتوں کو روحانی وعسکری تقویت کی فکر ہے، نہ اقتصادی وتعلیمی میدان میں خود کفالت کی کوشش ہے۔ اگر ہم علمی وعملی میدان میں مضبوط ہوتے تو آج وطن عزیز میں ہم پر ہجومی تشدد نہ ہوتا، ہماری تجارت کو نشانہ نہ بنایا جاتا، ہماری بہنوں کی عزت محفوظ ہوتی، ہمارے مدارس، مساجد اور خانقاہوں کی بے حرمتی نہ کی جاتی۔ ہم کو تعلیمی اور معاشی میدان میں پسماندہ کرنے کی منظم کوششیں نہ ہوتیں۔ یہ ساری ذلتیں اس آیتِ قرآنی کے حکم سے انحراف کی قیمت ہیں، جس میں مسلمانوں کو ہر طرح کی تیاری کا حکم دیا گیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج مخالفین اسلام کھلے عام ہمارے خلاف سازشیں کرتے، اسلامی حکومتوں کو غیر مستحکم کرنے کی کوشش کرتے، اور مسلمانوں کو ظلم وجبر کا نشانہ بناتے ہیں، کیونکہ ہم ایمان، عمل، اخلاق، روحانیت، سیاست، معیشت، تجارت، ثقافت، اور سائنس ہر میدان میں پیچھے رہ گئے ہیں۔ وہ دور بھی تھا جب مسلمان علوم وفنون کے امام تھے۔ انہوں نے دنیا کو علم وتحقیق کی روشنی عطا کی، ایسی ایجادات کیں جن سے آج بھی دنیا فائدہ اٹھا رہی ہے۔ مگر آج ہمارا حال یہ ہے کہ ہم تعلیم کے میدان میں ملک کی دیگر اقوام سے بہت پیچھے رہ گئے ہیں۔ ہم نے دین کو صرف نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج تک محدود کر دیا، حالانکہ اسلام نے سائنسی وعصری علوم کے حصول کو بھی اعلیٰ ترین عبادت قرار دیا ہے۔ بلکہ بعض اہلِ علم کا فرمان ہے کہ اگر کوئی مسلمان جدید سائنسی میدان میں غور وفکر کر کے انسانیت کی بھلائی کے لیے کام کرے تو وہ ساٹھ سال کی عبادت سے بھی افضل ہے۔ آج کے مسلم معاشرے میں ایک بہت بڑی خرابی یہ پیدا ہو چکی ہے کہ ہم علوم وفنون حاصل کرنے کا مقصد صرف روزگار کو بنا چکے ہیں۔ علم کا اصل مقصد تو یہ تھا کہ انسان اپنے آپ کو پہچانے، اپنے رب کو جانے اور دنیا میں رہ کر انسانیت کی خدمت کرے، لیکن آج مسلمان نوجوان علم کو صرف نوکری کے لیے حاصل کرتے ہیں۔ قوم وملت کو فائدہ پہنچانے کا جذبہ کمزور ہو چکا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مسلمانوں کے اندر اعلیٰ ڈگریاں رکھنے کے باوجود اختراعات اور ایجادات کے میدان میں کوئی بڑی پیش رفت نظر نہیں آتی۔ یہ صرف تعلیمی کمزوری نہیں بلکہ ایمانی کمزوری کی بھی علامت ہے۔ مسلمان اب حق کو حق کہنے کی ہمت نہیں رکھتے اور باطل کے سامنے خاموشی اختیار کر لیتے ہیں۔ اسلامی مدارس نے اسلام کی تبلیغ واشاعت اور مسلمانوں کے ایمان کی حفاظت میں ایک تاریخی کردار ادا کیا ہے، اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔ لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ آج بہت سے مدارس ذاتی مفاد کے مراکز بن چکے ہیں۔ ان کا مقصد صرف دین کی خدمت نہیں بلکہ اپنی شہرت، چندے کا حصول اور ذاتی فائدہ بن چکا ہے۔ اکثر کہا جاتا ہے کہ ان مدارس میں تعلیم مفت فراہم کی جاتی ہے، لیکن اگر حقیقت میں دیکھا جائے تو ان کا نظام قوم کے چند مخلص اور صاحبِ حیثیت افراد کے عطیات، زکوٰۃ اور صدقات پر چل رہا ہے۔ اگر کسی مدرسہ کا سالانہ خرچ ایک کروڑ ہے اور وہاں صرف سو طلبہ تعلیم حاصل کر رہے ہیں تو ہر طالب علم پر اوسطاً ایک لاکھ روپیہ سالانہ خرچ آتا ہے، جو کہ کسی غریب باپ کی طرف سے ادا نہیں ہوتا، بلکہ ملت کے چند مخیر حضرات کے ذریعہ پورا کیا جاتا ہے۔ اس کے باوجود ان مدارس سے فارغ ہونے والے طلبہ کو نہ ڈھنگ کی ملازمت ملتی ہے، نہ بہتر مستقبل، بلکہ اکثر کو مسجدوں میں موذن یا امام بن کر معمولی تنخواہ پر زندگی گزارنی پڑتی ہے۔ ان کی مالی حالت سب کے سامنے ہے، اور ان کی تنخواہیں کسی بھی عام مزدور سے کم ہیں۔ یہ کہا جائے تو غلط نہ ہوگا کہ ایسے مدارس نے جہاں دین کو محدود کر دیا ہے وہیں مسلمانوں کی معاشی پسماندگی میں بھی اضافہ کیا ہے۔ آج اگر کوئی ان مدارس کے خلاف آواز اٹھاتا ہے تو یا تو اس کی زبان بند کر دی جاتی ہے یا اسے گستاخِ دین کہہ کر بدنام کیا جاتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ امت مسلمہ کی اکثریت ان حالات سے باخبر ہے لیکن کوئی قدم اٹھانے کی ہمت نہیں کرتا کیونکہ ہم سب کی ایمانی غیرت اور دینی حمیت کمزور ہو چکی ہے۔ اسی طرح ایک اور سنگین مسئلہ یہ ہے کہ آج مسلم معاشرے میں بہت سے جعلی پیر اور خود ساختہ علماء پیدا ہو چکے ہیں۔ ان کی ظاہری وضع قطع ایسی ہوتی ہے کہ عوام دھوکہ کھا جاتے ہیں۔ رنگ برنگے جبے، بڑے بڑے عمامے، لمبی داڑھیاں اور خوشنما زبانیں، لیکن حقیقت میں نہ انہیں شریعت کا علم ہوتا ہے اور نہ طریقت کی حقیقت سے کوئی واسطہ۔ ان کا اصل مقصد صرف نذرانے جمع کرنا اور سادہ لوح مسلمانوں کو دھوکہ دینا ہوتا ہے۔ مسلمان ان کے کردار کو جانتے ہوئے بھی خاموش رہتے ہیں، کیونکہ ان میں اتنی ایمانی جرأت باقی نہیں رہی کہ وہ ان کے خلاف کھل کر آواز اٹھا سکیں۔ اگر ہم میں ایمان کی طاقت ہوتی تو یہ نام نہاد پیر ومشائخ لوگوں کو یوں بے وقوف نہ بنا پاتے۔ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ طاقتور مومن، کمزور مومن سے بہتر اور اللہ کے نزدیک زیادہ محبوب ہے، اگرچہ خیر دونوں میں ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ مسلمان کو جسمانی، ذہنی، علمی اور روحانی طور پر طاقتور ہونا چاہیے تاکہ وہ اپنے ایمان کی حفاظت بھی کر سکے اور دوسروں کی رہنمائی بھی۔ اگر کوئی مومن صرف ایمان رکھتا ہو لیکن علم، حکمت، ہمت، طاقت اور عمل سے خالی ہو تو وہ صرف اپنے ایمان کا فائدہ اٹھا سکتا ہے لیکن دوسروں کو فائدہ نہیں پہنچا سکتا۔ جبکہ طاقتور مومن دوسروں کو بھی جہنم سے بچانے اور جنت کی طرف رہنمائی کرنے میں کامیاب ہوتا ہے۔ آج اگر ہم اپنے اردگرد نظر دوڑائیں تو ہمیں نظر آتا ہے کہ ہمارا معاشرہ ایمانی طور پر کمزور ہے، عملی طور پر پیچھے ہے، روحانی طور پر کھوکھلا ہو چکا ہے، اخلاقی اعتبار سے تنزلی کا شکار ہے اور اجتماعی طور پر منتشر ہو چکا ہے۔ اسی کمزوری کی وجہ سے برائیاں تیزی سے پھیل رہی ہیں اور نیکیاں دم توڑ رہی ہیں۔ مسلمان ایک دوسرے سے حسد کرنے لگے ہیں، ایک دوسرے کی ٹانگیں کھینچنے لگے ہیں، اور سچائی سے منہ موڑ چکے ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ ہم اپنی ایمانی طاقت کو مضبوط کریں، علم کو صرف روزگار کا ذریعہ نہ بنائیں بلکہ اسے خدمتِ خلق اور فلاحِ امت کا وسیلہ بنائیں۔ ہمیں ایسے مدارس کی اصلاح کرنی ہوگی جو دین کے نام پر صرف چندہ خوری اور کاروبار کا مرکز بن چکے ہیں۔ ہمیں جعلی پیر اور نام نہاد عالموں سے ہوشیار رہنا ہوگا، جو اسلام کے نام پر فریب دے رہے ہیں۔ ہمیں حق کہنے کی ہمت پیدا کرنی ہوگی، چاہے اس کی کتنی ہی قیمت ادا کرنی پڑے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں علم نافع عطا فرمائے، ایمانی طاقت نصیب کرے، عمل کی توفیق دے، اور ہمیں ایسا مومن بنائے جو دنیا کے لیے بھی نفع بخش ہو اور آخرت میں بھی کامیاب ہو۔ یا اللہ ہمیں اسوۂ حسنہ کی روشنی میں اپنی زندگی گزارنے کی توفیق عطا فرما۔ آمین، ثم آمین، بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم۔

انڈیا کے ’ڈبل شاہ‘ نے دگنے منافع کا لالچ دے کر مبینہ طور پر 400 کروڑ کیسے ہتھیائے؟

گاریکی پنتی اما کانت

’ایک لاکھ روپے کی سرمایہ کریں اور سات ماہ میں دو لاکھ منافع کمائیں اور اگر ایک کروڑ کی سرمایہ کاری کریں گے تو ایک سال میں دو کروڑ ملیں گے۔ اگر آپ ’اینی میشن‘ کے شعبے میں سرمایہ کاری کرتے ہیں تو آپ کی رقم فوری طور پر دگنی ہو جائے گی۔‘ یہ پڑھ کر اگر آپ چونکنا نہیں ہوئے اور ابھی بھی دگنا منافع اپنی جیب میں دیکھنا چاہتے ہیں تو تھوڑا پھر سوچیے کہ کہیں آپ اپنی رقم سے بھی تو محروم نہیں ہونے جا رہے ہیں۔ ایسے واقعات تو آپ نے اپنے اردگرد متعدد بار سنے ہوں گے اور کہیں شاید آپ نے خود بھی اس طرح آسان منافع کی راہ پر چلنے کے لیے خود کو آمادہ کیا ہو۔ اگر ایسا ہے تو تھوڑا ٹھہریے اور اس کہانی کو پڑھ لیجیے۔ یہ واقعہ پڑوسی ملک انڈیا میں پیش آیا ہے جہاں ایک شخص نے لوگوں کو اپنی رقم دگنی کرنے کا جھانسہ دے کر ان سے 400 کروڑ روپے بٹور لیے۔ ابھی تو اس معاملے میں صرف دو ہی شکایت کنندگان سامنے آئے ہیں مگر پولیس کے مطابق یہ ایک سنگین معاملہ ہے اور اس معاملے کی تہہ تک پہنچنے کے لیے جامع تحقیقات کی جائیں گی۔ ستیہ نارائن پورم پولیس نے بی بی سی کو بتایا کہ آندھرا پردیش کے علاقے وجے واڑہ کے ستیہ لکشمی کرن نامی شخص نے اس طرح کا لالچ دے کر کئی لوگوں کو دھوکہ دیا اور ان سے مبینہ طور پر کروڑوں روپے ہتھیا لیے ہیں۔ بی بی سی نے وینکٹ ستیہ لکشمی کرن سے بات کرنے کی کوشش کی۔ لیکن ان کا فون بند مل رہا ہے۔ پولیس نے کہا کہ کرن اور ان کے خاندان کے افراد مفرور ہیں۔ پولیس نے دو متاثرین کی شکایت پر مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ کرن کئی لوگوں سے مبینہ طور پر کروڑوں روپے بٹور کر فرار ہو گئے ہیں۔ کرن کو پیسے دینے والے گنٹور کے ایک تاجر نے نام نہ ظاہر کرنے کی شرط پر بی بی سی سے بات کی ہے۔ تاجر نے کہا کہ ’میں ایک ایسے شخص سے مل کر 10 لاکھ روپے کی سرمایہ کاری کر رہا تھا جنھیں میں بچپن سے جانتا تھا اور وہ میری امیدوں پر پورا اترا اور مجھے سات ماہ میں ڈبل منافع کی خوشخبری بھی مل گئی۔‘ ان کے مطابق ’لیکن یہ پیسے مجھے نہیں دیے گئے۔ ملزم نے کہا کہ ’یہ 20 لاکھ روپے ابھی نہ لو اور کہا کہ وہ اس کے بدلے ہر سال 40 لاکھ روپے منافع دے گا جس پر میں نے کہا ٹھیک ہے۔‘ انھوں نے مزید بتایا کہ ’ایک سال کے اندر اپنی دولت کو دگنا کرنے کی امید پر میں نے انھیں سونا دیا، اپنی جائیداد گروی رکھ دی اور ساتھ تقریباً 10 کروڑ روپے دیے۔‘ متاثرین پریشان ہیں کہ کرن نے حال ہی میں ضلعی عدالت میں دیوالیہ پن کی درخواست دائر کی ہے اور اب ان کی رقم کا کیا بنے گا۔ کہیں ان کی سرمایہ کاری ڈوب تو نہیں گئی ہے۔

واقعہ کیا ہوا؟

ستیہ نارائن پورم پولیس سٹیشن کے سی آئی ایس وی وی لکشمی نارائنن کی طرف سے دی گئی تفصیلات کے مطابق ’وجئے واڑہ کے نڈومولو وینکٹ ستیہ لکشمی نارائنن نامی ایک شخص نے سات سال قبل ستیہ نارائن پورم میں ’یوپکس کریئیشنز اینیمیشن‘ کے نام سے ایک دفتر کھولا۔‘ انھوں نے تاجروں کو بتایا کہ وہ فلموں کے لیے اینیمیشن سافٹ ویئر فراہم کرتے ہیں۔ انھوں نے تاجروں سے کہا کہ اگر وہ اس شعبے میں سرمایہ کاری کریں گے تو انھیں فوری منافع ملے گا اور اگر وہ ایک لاکھ روپے کی سرمایہ کاری کریں گے تو انھیں سات ماہ کے اندر ایک لاکھ روپے اضافی منافع ملے گا۔ لکشمی نارائنن نے کہا کہ ’گنٹور کے ایک تاجر نے سب سے پہلے سرمایہ کاری کی۔ ابتدائی طور پر، انھوں نے سات مہینوں میں ایک لاکھ اور دو لاکھ روپے کی سرمایہ کاری کے بعد 1.75 کروڑ روپے دیے۔‘ اس بات سے متاثر ہو کر گنٹور، وجئے واڑہ، حیدرآباد اور پالاناڈو ضلع کے بہت سے تاجروں اور ملازمین نے بڑی رقوم کی سرمایہ کاری کی۔‘ پولیس نے کہا کہ انھوں نے کسی ضمانت اور دستاویزات کے بغیر زبانی طور پر قرض قبول کرنے، یا سفید کاغذ پر رقم لکھ کر اس پر دستخط کروانے جیسے طریقوں کا سہارا لیا۔ پولیس کا اندازہ ہے کہ ملزم کے پاس سو سے زیادہ لوگوں نے سرمایہ کاری کی غرض سے کل 400 کروڑ روپے کی رقم دی ہے۔

’وہ ایک ماہ قبل فرار ہوا تھا‘

نرسارو پیٹ سے تعلق رکھنے والے ایک متاثرہ نے بی بی سی کو بتایا کہ کرن، جس نے ابتدائی طور پر چند لوگوں سے پیسے اکٹھے کیے اور باقاعدگی سے سود ادا کیا، گذشتہ دو سالوں سے ادائیگی میں تاخیر کر رہا ہے۔ ان دو سالوں کے دوران ملزم نے کئی لوگوں سے بھاری رقوم اکٹھی کیں اور سود کی ادائیگی میں بھی تاخیر کی۔ دلیپ کمار بھی اس جھانسے میں آنے والے متاثرین میں سے ایک ہیں۔ انھوں نے بی بی سی کو بتایا کہ ’ہم پوچھ رہے تھے، لیکن اس بار ہم سے کچھ تاخیر ہو گئی۔ ہم نے یہ سوچا کہ چلو جتنا وقت گزرے گا وہ ہمیں زیادہ سود دیں گے۔ مگر اب اپریل سے وہ لاپتہ ہیں۔ وہ دفتر بند کر کے کہیں جا چکے ہیں۔‘ ان کے مطابق ملزم کے فون بھی بند تھے اور وہ گھر پر بھی نہیں تھے۔ اس لیے ہم نے پولیس کو شکایت درج کرائی۔‘ اسی طرح نرسارو پیٹ کے سری نواسا راؤ، جنھوں نے بڑی رقم کی سرمایہ کاری کی تھی، نے بھی کرن کے خلاف وجئے واڑہ کے ستیہ نارائن پورم تھانے میں شکایت درج کرائی۔ متاثرین، جنھوں نے اپنا نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بی بی سی کو بتایا کہ ’نرسارو پیٹ کے ایک شخص نے 15 کروڑ روپے، ایک تاجر نے 5.15 کروڑ روپے، دوسرے نے پانچ کروڑ روپے، تیسرے نے 18 کروڑ روپے، چوتھے نے 12 کروڑ روپے اور کچھ دیگر نے ایک کروڑ سے چار کروڑ روپے کے درمیان سرمایہ کاری کی۔‘ لیکن وہ پولیس شکایت درج کرانے کے لیے آگے نہیں آئے کیونکہ ان کے پاس قانونی دستاویزات موجود نہیں تھیں اور جو پیسہ لگایا گیا تھا وہ کالا دھن تھا۔‘ بی بی سی آزادانہ طور پر ان دعوؤں کی تصدیق نہیں کر سکا ہے۔ دیوالیہ پن کی درخواست جس میں ہرجانے کا الزام لگایا گیا ہے نڈومولو وینکٹ ستھیا لکشمی کرن جنھوں نے رنگاریڈی کی ایک عدالت میں دیوالیہ پن کی درخواست دائر کی تھی اب وہ گذشتہ ایک ماہ سے مفرور ہیں۔ انھوں نے حال ہی میں ایک سیلفی ویڈیو جاری کی ہے۔ اس میں انھوں نے کہا کہ ان کا نقصان ہوا ہے لیکن وہ ان لوگوں کے ساتھ انصاف کریں گے جنھوں نے انھیں رقم دی تھی۔ رنگاریڈی ضلع کی ایل بی نگر عدالت میں ان کی جانب سے ایک ہفتہ قبل دیوالیہ پن کی درخواست داخل کی گئی تھی۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ ’یوپکس کریئیشنز‘ کی بنیاد سنہ 2014 میں رکھی گئی تھی اور اس کمپنی نے 95.155 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی تھی۔ عدالت میں 102 متاثرین کی فہرست بھی جمع کرائی گئی۔ ملزم کی طرف سے عدالت میں درخواست میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ ان کے اثاثوں کی کل مالیت صرف 72.2 کروڑ روپے ہے۔ متاثرین کا الزام ہے کہ کرن نے ان سے 400 کروڑ روپے اکٹھے کیے ہیں۔ گنٹور سے تعلق رکھنے والے ایک متاثرہ نے بی بی سی کو بتایا کہ ’ہم امید کر رہے تھے کہ جیسا کہ سیلفی ویڈیو میں کہا گیا تھا کہ ہمیں کچھ رقم مل جائے گی مگر اب اس عدالتی کارروائی کے بعد وہ امید بھی دم توڑ گئی ہے۔‘

ملزم کے وکیل نے عدالت کو کیا بتایا؟

حیدرآباد کے وکیل ملا ریڈی، جنھوں نے رنگاریڈی ڈسٹرکٹ کورٹ میں کرن کی طرف سے درخواست دائر کی ہے نے بی بی سی کو بتایا کہ ان کے مؤکل کہتے ہیں کہ ان کا نقصان ہوا ہے۔ لیکن جنھوں نے ان پر بھروسہ کیا اور انھیں پیسے دیے، میں جانتا ہو کہ وہ بہت زیادہ نقصان میں ہیں۔‘ انھوں نے کہا کہ ’لیکن جب وہ میرے پاس انصاف کے لیے آتے ہیں تو مجھے بحث کرنی پڑتی ہے۔ میں کوشش کروں گا کہ ان کے پاس جتنے پیسے ہوں انھیں دے دوں۔‘

’دیوالیہ کی درخواست درج ہونے پر بھی مقدمے پر تحقیقات جاری رہیں گی‘

اس مقدمے کی تفتیش کرنے والے لکشمی نارائن نے بی بی سی کو بتایا کہ اس مقدمے کی تفتیش جاری ہے۔ ملزمان کی گرفتاری میں تاخیر سے متعلق شکایت کنندگان کے تحفظات پر انھوں نے کہا کہ یہ ایک سنگین معاملہ ہے۔ پولیس افسر کے مطابق ’یہ ایک ایسا کیس ہے جس نے بہت سے لوگوں اور بہت سے خاندانوں کو مالی طور پر تباہ کر دیا ہے۔ کیس کو احتیاط سے درج کیا جانا چاہیے۔ مقدمے میں سخت دفعات کا اندراج ہونا چاہیے تاکہ مجرم آسانی سے بچ نہ سکیں۔‘ انھوں نے کہا کہ ’جامع تحقیقات کی ضرورت ہے۔ فی الحال، دو متاثرین نے شکایت درج کرائی ہے۔ ہم اس حد تک تحقیقات کر رہے ہیں۔ مزید متاثرین سامنے آ کر شکایت درج کر سکتے ہیں۔ ہم یقینی طور پر کرن اور ان کے ساتھیوں کو جلد ہی گرفتار کر لیں گے۔‘

کیا ’بیوی کا زیادہ کمانا شوہر کو احساسِ کمتری میں مبتلا کرتا ہے؟

ملیسا ہوگنبوم

ڈیو کہتے ہیں ’جب بیوی سارا خرچ اٹھا رہی ہو تو مرد کی انا کو تھوڑی ٹھیس تو پہنچتی ہے۔‘ وہ گھر پر رہ کر بچوں کی دیکھ بھال کرتے ہیں۔ ٹام بھی ایسی ہی صورتحال میں ہیں، وہ کہتے ہیں کہ جب لوگوں کو پتا چلتا ہے کہ میں گھر پر رہتا ہوں تو وہ مجھ پر تنقید کرتے ہیں۔ برینڈن کہتے ہیں کہ ان کے رشتہ دار تو انھیں مذاق میں ’گھر کا نوکر‘ کہہ کر پکارتے ہیں۔ یہ تاثرات ان مردوں کے ہیں جو باہر نوکری نہیں کرتے اور جن کی بیویاں گھر کا خرچ چلاتی ہیں۔ اگرچہ وقت کے ساتھ زیادہ خواتین معاشی طور پر خود مختار ہو رہی ہیں مگر معاشرے کی پرانی سوچ اب بھی زندہ ہے کہ مرد ہی نان نفقے کے ذمے دار ہیں۔ یہی سوچ اکثر مردوں میں شرمندگی، احساسِ کمتری اور ذہنی دباؤ کو جنم دیتی ہے۔ پیسے اور طاقت کا آپس میں گہرا تعلق ہے۔ جب مرد کم کمانے لگیں تو انھیں محسوس ہوتا ہے کہ رشتے میں ان کی اہمیت یا ’مردانگی‘ کم ہو رہی ہے۔ تحقیق سے پتا چلتا ہے کہ ایسے شوہر جن کی بیوی زیادہ کماتی ہے، خود کو کم مطمئن اور کم خود اعتماد محسوس کرتے ہیں۔ مزید حیرانی کی بات یہ ہے کہ زیادہ کمائی کے باوجود خواتین ہی اکثر گھر کا کام اور بچوں کی پرورش سنبھالتی ہیں۔ صنفی توقعات میں بہت آہستہ رفتار سے تبدیلی آ رہی ہیں۔ کچھ مردوں کو جب مجبوری میں یعنی نوکری چھوٹنے یا شہر بدلنے پر گھر کی دیکھ بھال کا کردار نبھانا پڑ جائے تو وہ شرمندگی اور ناکامی محسوس کرتے ہیں۔ ہیری بنٹن جو پہلے بطورِ کنسلٹنٹ کام کرتے تھے اور اب گھر پر رہنے والے والد ہیں، کہتے ہیں کہ نوکری کھونے کے بعد انھیں لگا جیسے ایک مرد، شوہر اور باپ کے طور پر ان کی شناخت چیلنج ہو گئی ہو۔ بعد میں وہ اپنے نئے کردار سے مطمئن ہو گئے لیکن اکثر مرد ایسے حالات میں ذہنی دباؤ کا شکار ہو جاتے ہیں۔ سویڈن میں کی جانے والی ایک تحقیق سے پتا چلا کہ جن مردوں کی بیویاں زیادہ کمانے لگیں ان میں ذہنی بیماریوں کی تشخیص میں نمایاں اضافہ ہوا جبکہ خواتین پر ایسا اثر کم دیکھنے میں آیا۔ کچھ مرد اپنی مردانگی یا ’برتری‘ واپس پانے کے لیے غلط راستے چنتے ہیں، جیسے بے وفائی۔ تحقیق سے پتا چلا ہے کہ جن مردوں کی بیویاں زیادہ کماتی ہیں، ان میں بے وفائی کا رجحان زیادہ ہوتا ہے۔۔۔ شاید اپنی انا بچانے کے لیے وہ ایسے راستے چنتے ہیں۔ خواتین کے مقابلے میں مردوں کی ذہنی صحت، خوشی اور خود اعتمادی کا رشتہ ان کی نوکری سے جڑا ہوتا ہے۔ اس کی ایک وجہ کمزور سماجی روابط یا معاشرتی دباؤ بھی ہو سکتی ہے۔ گھر پر رہنے والے والد عموماً ماں کے مقابلے میں زیادہ تنہا محسوس کرتے ہیں۔ اور یہ سوچ کہ جو خواتین زیادہ کماتی ہیں وہ طاقت حاصل کرنا چاہتی ہیں، غلط ہے۔۔۔ اکثر یہ صورتحال اس وقت پیدا ہوتی ہے جب مرد کی نوکری چلی جاتی ہے اور مجبوری میں عورت کو آگے آنا پڑتا ہے۔ لیکن چونکہ خواتین کی اوسط تنخواہ مردوں سے کم ہوتی ہے، اس لیے ایسے گھرانوں کی مجموعی آمدنی بھی اکثر کم ہوتی ہے۔ ان تمام چیلنجز کے باوجود، کچھ مثبت پہلو بھی ہیں۔ ایسے والد جو کیریئر سے وقتی کنارہ کشی کر کے بچوں کے ساتھ وقت گزارتے ہیں، وہ بچوں سے زیادہ قریبی رشتہ بناتے ہیں۔ تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ جب والدین بچے کی پیدائش پر چھٹی لیتے ہیں تو ان کی ازدواجی زندگی بھی زیادہ خوشگوار ہوتی ہے اور یہ رویہ آنے والی نسلوں میں برابری کی سوچ کو فروغ دیتا ہے۔ سویڈن کی مثال اہم ہے جہاں پیٹرنٹی لیو نہ صرف لازمی ہو گئی بلکہ ان سے انکار اب سماجی طور پر معیوب سمجھا جاتا ہے۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ چاہے ابتدا میں مزاحمت کا سامنا ہی کیوں نہ ہو، پالیسیاں ثقافتی رویوں کو بدل سکتی ہیں۔ عالمی سطح پر نئی نسل اب بھی تقسیم کا شکار ہے۔ ایک سروے کے مطابق جنریشن زی (18-28 سال کی عمر) کے نوجوان، لڑکیوں کے مقابلے میں کہیں زیادہ اس بات سے متفق ہیں کہ گھر پر رہنے والے باپ کی شخصیت میں تبدیلی آتی ہے۔ کئی نوجوان مرد یہ بھی سمجھتے ہیں کہ انھیں برابری کے لیے بہت زیادہ قربانیاں دینا پڑ رہی ہیں۔۔۔ شاید اس لیے کہ نوجوان خواتین تعلیم اور کیریئر میں تیزی سے آگے بڑھ رہی ہیں۔ کنگز کالج لندن کی پروفیسر ہیجونگ چونگ کہتی ہیں کہ یہ سوچ نوجوان مردوں کے ’پیچھے رہ جانے‘ کے احساس سے جنم لیتی ہے۔ ایک اور پروفیسر روزی کیمبل کہتی ہیں کہ مردانگی کا تعریف دوبارہ اس انداز میں کرنے کی ضرورت ہے جو برابری کی حمایت کرے اور اس کے لیے کھلے الفاظ میں گفتگو اور مثبت مردانہ رول ماڈلز ضروری ہیں۔ وہ خبردار کرتی ہیں کہ اگر نسوانیت (فیمنزم) کی تعریف مبہم، ناقابلِ رسائی یا صرف چند طبقات تک محدود رہی، تو یہ ممکن ہے کہ کچھ مرد ایسے افراد کے اثر میں آ جائیں جو نفرت اور تعصب پر مبنی بیانیے کو فروغ دیتے ہیں۔ تاہم امید کی کرن بھی موجود ہے۔ ایک نئی سوچ ابھر رہی ہے جسے ’رحم دل مردانگی‘ کہا جا رہا ہے جس میں مرد طاقت اور کنٹرول کے بجائے ہمدردی، محبت اور دیکھ بھال جیسے جذبات کو بھی خوش دلی سے اپناتے ہیں۔ صنف پر تحقیق کرنے والی محقق کارلا ایلیٹ کے مطابق اس سوچ کو فروغ دینے کے لیے ضروری ہے کہ مرد پرانی دقیانوسی سوچوں کو ترک کریں اور گھر کے مشکل، تھکا دینے والے کاموں میں برابری سے حصہ لیں۔ مردوں کے لیے مخصوص پیٹرنٹی لیو والی پالیسیاں اس تبدیلی کو فروغ دے سکتی ہیں۔ لیکن صرف قوانین کافی نہیں۔۔۔ سماجی اور ثقافتی بیانیے بھی اسی قدر اہم ہیں۔ ایلیٹ کہتی ہیں ’اگر مرد محسوس کرتے ہیں کہ ان کی خود اعتمادی بیوی کی آمدن سے متاثر ہو رہی ہے تو یہ دراصل اپنی سوچ پر غور کرنے اور روایتی صنفی خیالات کو چیلنج کرنے کا ایک موقع ہے۔‘ جیسے جیسے خواتین کمائی کے میدان میں آگے بڑھ رہی ہیں، مردوں کو بھی نا صرف خاندان کی بہتری کے لیے بلکہ اپنی ذہنی اور جذباتی صحت کے لیے اپنی سوچ، کردار اور رویے بدلنے ہوں گے۔ ایک ایسا مستقبل جس میں کمائی اور دیکھ بھال کی ذمہ داریاں مرد و زن کے درمیان برابر تقسیم ہوں، یہ پرانی فرسودہ سوچ کو ختم کر سکتا ہے کہ ’گھر کا واحد کفیل صرف مرد ہے‘ اور اس کے نتیجے میں رشتوں میں زیادہ توازن اور خوشی ممکن ہوگی۔

(بی بی سی اُردو سروس)

3
روزنامہ
ورقِ تازہ
ریاستی۔قومی
दैनिक वरक-ए-ताजा
24 May 2025

جھڈپی جنگلات سے متعلق سپریم کورٹ کے فیصلے سے مشرقی ودربھ کے لاکھوں خاندانوں کو بے گھری اور بے زمینی کا خطرہ!

ریاستی حکومت سپریم کورٹ میں مؤثر نمائندگی کرنے میں ناکام، فیصلے پر نظرِ ثانی کی عرضی دائر کی جائے، کانگریس لیڈر نانا پٹولے کا مطالبہ

ممبئی:23 مئی: مشرقی ودربھ کے چھ اضلاع میں واقع جھڈپی جنگلات کو جنگلاتی زمین قرار دینے کے سپریم کورٹ کے حالیہ فیصلے کے نتیجے میں 86 ہزار ہیکٹر اراضی ریونیو محکمے سے منتقل ہوکر جنگلاتی محکمہ کے اختیار میں چلی جائے گی۔ اس فیصلے سے ریاستی حکومت کی اس کوشش کو شدید دھچکا لگا ہے جس کے تحت وہ ان زمینوں کو 'ڈی نوٹیفائی' کرکے ترقیاتی کاموں کے لیے استعمال میں لانا چاہتی تھی۔ کانگریس کے ریاستی صدر نانا پٹولے نے اس پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے الزام لگایا ہے کہ ریاستی حکومت عدالت میں مؤثر طور پر اپنی بات رکھنے میں ناکام رہی، جس کے سبب لاکھوں عام خاندان بے گھر اور بے زمین ہونے کے خطرے سے دوچار ہو گئے ہیں۔ نانا پٹولے نے کہا کہ سپریم کورٹ کا یہ فیصلہ 12 دسمبر 1996 کے سابقہ فیصلے کی بنیاد پر دیا گیا ہے، جس کے مطابق جھاڑی دار زمین کو اب جنگلاتی زمین قرار دیا گیا ہے اور یہ زمین محکمہ جنگلات کو سونپی جائے گی۔ ریاستی حکومت نے 2014 سے 2018 کے دوران متعدد سرکلر جاری کیے تھے، جن کے ذریعے ترقیاتی منصوبوں کے لیے ان زمینوں کا استعمال ممکن بنانے کی کوشش کی گئی تھی، لیکن اب یہ تمام اقدامات عدالتی فیصلے کے باعث بے اثر ہو گئے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ بہت سی زمینیں جو ریونیو محکمہ کے تحت تھیں، ان کی نجی یا ادارہ جاتی منتقلی کی بھی جانچ پڑتال کا حکم دیا گیا ہے۔ ریاست کے چیف سیکریٹری کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ ایک ایس آئی ٹی (خصوصی تحقیقاتی ٹیم) قائم کر کے اس زمین کو محکمہ جنگلات کو واپس کریں، یا اگر عوامی مفاد میں ایسا ممکن نہ ہو تو ان سے فیس وصول کی جائے۔ لیکن اس فیصلے سے سب سے زیادہ مالی بوجھ غریب عوام پر پڑے گا، جن کے لیے یہ فیس ادا کرنا ممکن نہیں ہوگا اور وہ بے گھر ہو جائیں گے۔ پٹولے نے کہا کہ اگرچہ چند افراد کو اس فیصلے سے وقتی راحت ملے گی، لیکن اکثریت کو اس کا نقصان اٹھانا پڑے گا۔ اکتوبر 1980 کے بعد جن زمینوں پر کمرشل الاٹمنٹ ہوا ہے، وہ تمام غیر قانونی قرار دیے جائیں گے اور ان پر تعمیر شدہ ہزاروں عمارتیں منہدم ہونے کے خطرے سے دوچار ہو جائیں گی۔ مستقبل میں ان زمینوں کا استعمال تبدیل کرنا ناممکن ہو جائے گا، اور اگر کسی خاص صورت میں ایسا کرنا پڑا ابھی تو یہ فیصلہ مرکزی حکومت کی سطح پر ہوگا، ریاستی حکومت کو اس کا اختیار حاصل نہیں ہوگا۔ ان کے مطابق اس فیصلے کا سب سے زیادہ منفی اثر ناگپور، بھنڈارا، گونڈیا، وردھا، چندرپور اور گڑچرولی جیسے اضلاع پر پڑے گا، جہاں اب ترقیاتی منصوبے، صنعتی سرگرمیاں اور روزگار کے مواقع کا قیام عملاً ناممکن ہو جائے گا۔ نوجوانوں کو روزگار کے مواقع نہیں ملیں گے اور علاقہ پسماندہ رہ جائے گا۔ پٹولے نے کہا کہ ریاستی حکومت نے اس مسئلے پر ''سہاریا کمیٹی'' تشکیل دی تھی، جس نے اپنی رپورٹ پیش کی تھی۔ اگر حکومت نے اسی رپورٹ کی بنیاد پر سپریم کورٹ میں مضبوط دلائل پیش کیے ہوتے تو عوام کو یہ نقصان نہ سہنا پڑتا۔ انہوں نے طنز کرتے ہوئے کہا کہ ''سُرجاگڑ'' منصوبے کے لیے جب لاکھوں درخت کاٹنے کی بات آتی ہے تو ماحولیاتی منظوری ریاستی حکومت آسانی سے حاصل کر لیتی ہے، لیکن جب بات لاکھوں غریب عوام کے مفاد کی ہو تو وہ عدالت میں ان کی نمائندگی مؤثر انداز میں نہیں کر پاتی، جو کہ انتہائی افسوس ناک ہے۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس پر بھی تنقید کی اور کہا کہ وہ خود اسی علاقے سے تعلق رکھتے ہیں، اس کے باوجود انہوں نے اس معاملے کو سنجیدگی سے نہیں لیا۔ اگر اب بھی انہوں نے بروقت سنجیدہ اقدام نہ کیا اور سپریم کورٹ میں نظرِ ثانی کی عرضی دائر نہ کی تو انہیں مشرقی ودربھ کو ترقی سے محروم رکھنے اور لاکھوں خاندانوں کو بے گھر و بے زمین کرنے کی ذمہ داری خود اٹھانی پڑے گی۔

معہد الطاہرات پوپری بازار، سیتامڑھی میں خصوصی پروگرام

دور حاضر میں مسلم بچیوں کو دینی تعلیم دلانا از حد ضروری: مولانا اظہار الحق مظاہری

مَعْھَدُ الطَّاھِرَات
دعائیہ و... اجلاس

سیتامڑھی : 23 مئی (نامہ نگار) معہد الطاہرات، پوپری بازار، سیتامڑھی میں ایک خصوصی نشست کا انعقاد ہوا جس میں مولانا اظہار الحق مظاہری (خلیفہ ومجاز حضرت قاری صدیق باندوی رحمہ اللہ، ناظم مدرسہ اشرف العلوم کنہواں) نے شرکت فرمائی۔ اس موقع پر مولانا نے مدرسے کے قیام کو وقت کی ایک اہم اور ناگزیر ضرورت قرار دیتے ہوئے فرمایا کہ مکمل عالمہ کورس کے بجائے مؤمنہ کورس جیسے مختصر مگر جامع نصابات آج کی خواتین کی دینی تعلیم کے لیے نہایت مؤثر اور مفید ہیں۔ انہوں نے دینی تعلیم کو عام کرنے اور خواتین کو اسلامی اقدار سے روشناس کرانے کے لیے اس طرح کے اداروں کے قیام کو سراہا۔ مولانا اظہار الحق نے کہا کہ دور حاضر میں جہاں ایک طرف خالص عصری تعلیم اور فلمی ماحول نے صنف نازک کو بے حیا اور آزاد بنا کر چھوڑ دیا ہے اور دوسری طرف فتنۂ ارتداد کے سانپوں نے مسلم بچیوں کو نگلنے کی مشق جاری رکھی ہوئی ہے ایسے میں دینی تعلیم کے اداروں میں بچیوں کو تعلیم دلانا زیادہ ضروری ہو چکا ہے کہ جہاں ان کی عفت وحیا بھی باقی رہتی ہے اور ان کا دین وایمان بھی محفوظ رہتا ہے۔ پروگرام میں مدرسے کے فعال رکن حافظ اسرائیل صاحب، مولانا شبیر قاسمی صاحب، مولانا خورشید صاحب، آرزو صاحب اور مکی صاحب بھی موجود تھے۔ ان تمام شخصیات نے مہمانِ خصوصی کا پرتپاک خیر مقدم کیا اور ادارے کی ترقی کے لیے اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ یہ نشست نہ صرف اہلِ علاقہ کے لیے باعثِ مسرت رہی بلکہ دینی بیداری کے ایک نئے باب کی شروعات کا سبب بھی بنی۔

اسلام کے نزدیک انسانی زندگی کا مقصد عبادتِ الٰہی ہے۔ مولانا اسمٰعیل ازہری صاحب

بھیونڈی:23 مئی (شارف انصاری):- ۲۳ مئی بروز جمعہ سنی جامع مسجد کوٹر گیٹ میں جامعۃ الرضا برکات العلوم وامام ماتریدی انسٹیٹیوٹ مالیگاؤں کی جانب سے آج چار ارکان پر مشتمل علمائے کرام وریسرچ اسکالرز کا قافلہ مالیگاؤں سے چل کر جمعہ سے قبل پہنچا، جس میں سرفہرست مولانا اسماعیل ازہری صاحب پرنسپل امام ماتریدی انسٹیٹیوٹ مالیگاؤں، مولانا عبد الکلام علیمی سعدی ڈائرکٹر آف جامعہ دار المصطفی، ومولانا مشتاق ماتریدی ومولانا عرفان ماتریدی ریسرچ اسکالرز امام ماتریدی انسٹیوٹ کے نام قابلِ ذکر ہیں، قاضی شہر بھیونڈی حضرت علامہ ومولانا مفتی مبشر رضا ازہر مصباحی کی صدارت میں مولانا اسماعیل ازہری صاحب نے سنی جامع مسجد کوٹر گیٹ میں اسلام کے نزدیک انسانی زندگی کا مقصد'' کے موضوع پر ایک جامع، مدلل، سائشتہ اور علمی خطاب فرمایا، آپ نے خطاب کے دوران فرمایا کہ دنیا میں مختلف مذاہب وفلسفوں نے انسانی زندگی کے متعلق تین بنیادی سوالات کے جوابات ڈھونڈھنے کی کوشش کی: انسان کہاں سے آیا؟ کیوں آیا؟ اور اس کو کہاں جانا ہے؟ کسی نے پہلے سوال کے جواب میں ایولیوشن کی تھیوری پیش کی، کسی نے عناصر اربعہ کا تصور پیش کیا، پر اسلام نے اس کے جواب میں فرمایا:'' اے انسان بیشک ہم نے تمہیں ایک مرد وعورت سے بنایا ہے''، اور تیسرے سوال کے جواب میں فرمایا:'' انا للہ وانا الیہ راجعون'' اور دوسرے سوال کے جواب میں فرمایا: ہم نے انسان وجنات کو اپنی عبادت کے لیے پیدا فرمایا۔ لہذا اسلام کے نزدیک انسانی زندگی کا مقصد عبادتِ الٰہی ہے، جبکہ وہیں پر دوسری ایڈولاجیز کے نزدیک انسانی زندگی کا مقصد خوشی حاصل کرنا ہے۔ اور آپ نے اس بات پر بھی تنبیہ کی کہ عبادت کا مفہوم اسلام میں بہت عام ہے، جس میں نماز وروزہ بھی شامل ہے، پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک بھی شامل ہے، جہالت کی کے اندھیروں کو مٹانا بھی شامل ہے، اور اپنے ملک وقوم کی ترقی کے لیے کوششیں کرنا بھی شامل ہے۔ اسی طرح آپ نے اس شبہ کا ازالہ کرنے کی بھی کوشش کی کہ اسلام تلوار کے زور سے پھیلا ہے، آپ نے فرمایا کہ آج کچھ لوگ کہتے ہیں کہ اسلام تلوار کے زور سے پھیلا ہے، جبکہ اگر تحقیق سے دیکھا جائے تو آپ کی زندگی میں ۸۰ غزوات وسریات پیش آئے، جن میں سے لڑائی صرف سات میں واقع ہوئی، اور وہ بھی سب کی سب لڑائیاں دفاعی تھیں، ہجومی نہیں تھیں، اور دونوں طرف سے ان لڑائی میں کام آنے والوں کی تعداد صرف ۳۸۶ تک پہونچتی ہے، جبکہ وہیں پر دنیا میں ہونے والی ہزاروں جنگوں میں سے اگر صرف پہلی اور دوسری عالمی جنگ میں دیکھیں تو ۱۵ ملین سے زیادہ لوگ ان میں کام آئے جو کہ استعماری جنگیں تھیں اور یہ بھی قابلِ لحاظ ہے کہ نبی انسانیت ﷺ نے تلوار اپنے ملک وقوم کی حفاظت کے لیے اٹھائی تھی، نا کہ اسلام کو پھیلانے کے لیے، کیوں کہ تلوار کے ڈر سے نفاق پنپتا ہے، ایمان نہیں، جس کے لیے اسلام میں کوئی جگہ نہیں ہے۔ سنی جامع مسجد کوٹر گیٹ کے رکن اعجاز شیخ سے بات کرتے ہوئے بتایا کہ مولانا مشتاق قادری صاحب نے مسجد شیر رضا میں'' کائنات وعقل کی روشنی میں وحدانیتِ باری تعالیٰ'' اور مولانا عبد الکلام صاحب نے مسجد بہار مدینہ میں'' جدید تعلیمی اداروں کی اہمیت وخاصیت'' کے موضوع پر سلجھا اور علمی وفکری نزاکتوں سے پر خطاب فرمایا۔ جمعہ کا خطبہ حضرت مولانا اسمٰعیل ازہری صاحب نے عربوں کے انداز میں دیا۔ نماز جمعہ کے بعد مہمانوں کے لیے سنی جامع مسجد کوٹر گیٹ کے ٹرسٹی نسیم رضا نے ضیافت کا اہتمام کیا۔ یاد رہے کہ جامعۃ الرضا برکات العلوم و امام ماتریدی انسٹیٹیوٹ مالیگاؤں ایک ایسا اہم ادارہ ہے، جہاں پر وقت کے جدید تقاضوں کے مطابق تخصص فی العقیدہ والفلسفہ'' کی پڑھائی کروائی جاتی ہے، جن میں تقابلِ ادیان، علم کلام، اسلامی فرقے، الحاد واستشراق اور ویب ڈیولپمنٹ اینڈ ڈیجیٹل مارکیٹنگ جیسے اہم سبجکٹ پڑھائے جاتے ہیں، اور مدارسِ اہل سنت فراغت پانے والے علمائے کرام کی اپنے اپنے فن کے متخصصین اساتذہ کی نگرانی میں تربیت کی جاتی ہے اور انہیں ماہانہ وظیفہ بھی دیا جاتا ہے۔ اور یہ سبھی کام رضا اکیڈمی و مالیگاؤں کی باہمی معاونت سے انجام پا رہا ہے۔ آئے ہوئے تمام مہمانوں کا حاجی شکیل وحاجی مزمل نے شکریہ ادا کیا۔

کیمیائی ہتھیاروں کا استعمال، سوڈان پر امریکی پابندیاں

خرطوم۔ واشنگٹن:23 مئی: امریکہ نے سوڈانی فوج پر داخلی تنازعے میں کیمیائی ہتھیاروں کے استعمال کا الزام عائد کرتے ہوئے سوڈان پر پابندیاں عائد کردی ہیں۔ سوڈانی فوج نے تاہم اس الزام کو رد کیا ہے۔ امریکی محکمہ خارجہ کے مطابق سوڈان حکومت نے گزشتہ برس فوج اور نیم فوجی ریپڈ سپورٹ فورسز کے درمیان تنازعے کے دوران کیمیائی ہتھیار استعمال کیے، جس پر سوڈان کے خلاف امریکی پابندیاں نافذ کی جارہی ہیں۔ دوسری جانب سوڈان فوج نے الزامات کی تردید کی ہے۔ ان پابندیوں میں سوڈان کے لیے امریکی برآمدات پر پابندیاں اور امریکی حکومت کی جانب سے سوڈان کو قرض کی معطلی جیسے اقدامات شامل ہوں گے۔ یہ اقدامات چھ جون سے نافذ العمل ہوں گے۔ اس سلسلے میں امریکی انتظامیہ نے جمعرات کو کانگریس کو باضابطہ طور پر مطلع کیا ہے۔ محکمہ خارجہ کے ترجمان ٹیمی برس کے مطابق، امریکہ سوڈانی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ تمام کیمیائی ہتھیاروں کا استعمال بند کرے اور کیمیائی ہتھیاروں کے کنونشن (CWC) کے تحت اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرے۔ سوڈانی حکومت نے اس امریکی اقدام کو مسترد کرتے ہوئے اسے من گھڑت قرار دیا ہے۔ سوڈانی حکومت کے ترجمان خالد العیسر نے جمعے کے روز کہا، یہ مداخلت، جو کسی اخلاقی یا قانونی بنیاد سے عاری ہے، واشنگٹن کو اس کی باقی ماندہ ساکھ سے بھی محروم کر دیتی ہے اور سوڈان پر اثر انداز ہونے کا دروازہ بند کر دیتی ہے۔ سوڈان میں حالیہ جنگی تنازعہ اپریل 2023 میں فوج اور نیم فوجی دستوں ریپڈ سپورٹ فورسز کے درمیان اقتدار کی کشمکش سے پھوٹا، جس نے نسلی تشدد کی نئی لہر پیدا کردی اور کئی علاقوں کو قحط میں دھکیل دیا۔

مانو میں این سی سی تلنگانہ آرٹیلری بیٹری کا سالانہ تربیتی کیمپ

حیدرآباد، 23 مئی (پریس نوٹ) تلنگانہ آرٹیلری بیٹری این سی سی یونٹ، انڈر حیدرآباد گروپ اپنا سالانہ ٹریننگ کیمپ (اے ٹی سی) کا مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی اہتمام کررہی ہے۔ یہ کیمپ 4 تا 6 جون 2025 منعقد کیا جائے گا۔ یہ دس روزہ کیمپ میں کیمپ کمانڈنٹ کرنل رویندر راؤ کی نگرانی میں 600 این سی سی کیڈٹس حصہ لیں گے۔ ان مختلف تعلیمی اداروں سے آئے لڑکے اور لڑکیوں کو 10 آرمی اور پی آئی اسٹاف اور 10 اسوسیٹ این سی سی آفیسرس تربیت دیں گے۔ کیمپ کا انعقاد پدم شری پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر اور پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار کی زیر سرپرستی کیا جارہا ہے۔ یہاں کیڈٹس کے لیے رہائش، میس اور طبی امداد سمیت تمام ضروری سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔ کیڈٹس کو ڈرل، فزیکل فٹنس، میپ ریڈنگ، ہتھیاروں کی تربیت (بغیر اسلحہ)، ابتدائی طبی امداد، ڈیزاسٹر مینجمنٹ اور بنیادی فیلڈ کرافٹ کی سخت تربیت دی جائے گی۔ نعرے-''اتحاد اور نظم وضبط'' کو فروغ دینے کے لیے قیادت کی نشوونما، شخصیت سازی، اور سماجی خدمت پر سیشنز بھی منعقد کیے جارہے ہیں۔ اس کیمپ کا مقصد کیڈٹس میں حب الوطنی، خود اعتمادی، نظم وضبط اور ٹیم کے جذبے کو ابھارنا، انہیں مستقبل میں قائدانہ کردار کے لیے تیار کرنا اور معاشرے میں مثبت کردار ادا کرنے کی ترغیب دینا ہے۔ این سی سی کا سالانہ تربیتی کیمپ کیڈٹس کو صرف فوجی تربیت فراہم کرنے کا ایک پلیٹ فارم نہیں ہے بلکہ انہیں بااختیار بنا کر قوم کی تعمیر کی طرف اٹھایا جانے والا ایک قدم ہے۔

آہ، مصطفی 'جمیل بالاپوری

ریاستِ مہاراشٹر کے علمی وادبی حلقوں میں یہ خبر رنج وغم کے ساتھ پڑھی جائیگی کہ علاقہ برار کے بزرگ اور بیاسی سالہ کہنہ مشق شاعر مصطفی جمیل بالاپوری طویل علالت کے بعد گزشتہ منگل بیس مئی کی شب وطنِ عزیز بالاپور ضلع اکولہ میں رحلت فرما گئے۔

پیشہ ء درس وتدریس سے وابستہ رہے غلام مصطفی جمیل نہ صرف ایک خوش فکر شاعر بلکہ مہاراشٹر اسٹیٹ اردو ساہتیہ اکیڈمی کے سابق رکن نیز انجمن انوار السلام ٹرسٹ بالاپور کے جنرل سکریٹری بھی تھے۔ بالاپور کے صدیق شاہ بابا قبرستان میں اکیس مئی بروز بدھ صبح گیارہ بجے انہیں سپردِ خاک کیا گیا۔ مرحوم کے تین شعری مجموعے عکسِ جمیل، عکس در عکس اور گفتگو غزل سے، شائع ہو چکے ہیں نیز مزید دو شعری مجوعے زیرِ طبع ہیں۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ تین بیٹے اور دو بیٹیاں شامل ہیں۔ اللہ مرحوم کو غریقِ رحمت کر کے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔

خراجِ عقیدت

ہر شعر میں غزل کے نئی فکر تھی ندیم
مقطع مگر وہ کہتے تھے شانِ حضور ﷺ میں
بعد از جنابِ راز قیادت کے واسطے
اک مصطفیٰ جمیل ہی تھے بالاپور میں

منظور ندیم، سابق سیشن جج اکولہ

حضرت راز بالاپوری مرحوم

اللہ تعالیٰ امتحان لیتا ہے

میں اسکول کے پاس سے گزر رہا تھا تو ایسا لگا اسکول مجھ سے سوال کر رہا ہے، میں امتحان لے رہا تھا تو تیاری کر رہے تھے زندگی امتحان لے رہی ہے تو کیسا لگ رہا ہے؟ اللہ تعالیٰ امتحان لیتا ہے، صبر کا، دعاؤں کا، انتظار کا، اور برداشت کا۔ یہ امتحان اکثر مشکل لگتے ہیں، کبھی تکلیف برداشت کرنا دشوار ہو جاتا ہے تو کبھی دعاؤں پر یقین ٹوٹنے لگتا ہے۔ طویل انتظار دل کو تھکا دیتا ہے اور درد نا قابلِ برداشت محسوس ہوتا ہے۔ مگر یاد رکھو۔۔ یہ امتحان تمہیں تکلیف دینے کے لیے نہیں ہوتے۔ غور کرو تو سمجھ آتا ہے کہ جب تم اس آزمائش میں نہیں تھے، تب تم اللہ سے اتنے قریب بھی نہیں تھے جتنا یہ امتحان تمہیں لے آیا ہے۔ تمہاری دعاؤں میں خلوص اور یقین بڑھ گیا ہے، تمہارا دل اللہ پر بھروسہ کرنے لگا ہے۔ یہ آزمائش تمہارے دل ودماغ پر چھائی دھند کو صاف کرنے کا ذریعہ ہے۔ اور شاید یہی وہ راستہ ہو، جو اللہ نے تمہیں اپنے قریب لانے کے لیے بنایا ہے۔ بس صبر کرو، دعا مانگتے رہو، اور اللہ کے فیصلوں پر بھروسہ رکھو، کیونکہ آزمائش کے بعد ہمیشہ رحمت اور خوشحالی کا وقت ضرور آتا ہے۔

آصف پلاسٹک والا ربانی ٹاور، مدن پورہ، ممبئی۔11
9323793996

نیکی

لوگوں کے ساتھ نیکی کرتے رہیں، اس ~~انتظار میں~~ نہیں کہ وہ تمہاری نیکی لوٹائیں گے۔ بلکہ اس نیت کے ساتھ کہ اللہ نیکی کرنے والوں کو پسند کرتا ہے، یارب العالمین۔ ہمیں معلوم نہیں کہ ہم سے کب اور کہاں کوئی زیادتی، دل آزاری، عہد شکنی، بدسلوکی، گناہ یا نافرمانی ہوگئی ہو، لیکن آپ علیم وخبیر ہیں اور سب جانتے ہیں، ہمیں خیر بانٹنے والے بنا دیں، ہماری کسی ناشکری پر ہماری پکڑ نہ کیجئے، ہمیں گناہوں سے بچائیں، ہمیں دنیا وآخرت دونوں جہاں میں کامیابی عطا فرمائیں۔ آمین

ڈاکٹر ممتاز خان مجگاؤں ممبئی۔10

پرائم ویڈیو نے اپنے سب سے بڑے ہندوستانی ریئلٹی شو کی لانچ کی تاریخ کا اعلان کیا

ایک دلچسپ ٹیزر کے ساتھ جس میں میزبان کرن جوہر شامل ہیں۔ یہ شو 12 جون سے شروع ہوگا

ممبئی:23 مئی (ایم ملک) پرائم ویڈیو، ناظرین کے لیے بھارت کی سب سے پسندیدہ تفریحی جگہ، نے آج 12 جون کو اپنے غیر اسکرپٹڈ اصل شو، دی ٹریٹرز کے پریمیئر کی تاریخ کا اعلان کیا۔ یہ شو ایک بین الاقوامی سطح پر سراہی جانے والے اور سنسنی خیز ریئلٹی شو کی ہندوستانی موافقت ہے۔ بہت سے انتظار کی جانے والی ریئلٹی سیریز صرف پرائم ویڈیو انڈیا پر جاری ہوگی، نئی اقساط ہر جمعرات کو رات 8 بجے (IST) پر ریلیز ہوں گی۔ پرائم ویڈیو نے IDTV کے BAFTA اور ایمی ایوارڈ یافتہ عالمی فارمیٹ، The Traitors کے مقامی موافقت کے لیے معروف آزاد ڈسٹری بیوٹر All3Media International کے ساتھ شراکت داری کی ہے، جسے BBC Studios India Productions نے تیار کیا ہے۔ یہ دنیا کے سب سے تیزی سے بڑھنے والے ریئلٹی شو فارمیٹس میں سے ایک ہے، جس کے 30 سے زیادہ ممالک میں 35 سے زیادہ ورژن تیار کیے گئے ہیں۔ کرشماتی کرن جوہر کی میزبانی میں، جو ہندوستانی ورژن میں اپنے سگنیچر اسٹائل، گلیمر اور تماشا لائے گا، پہلے سیزن میں ملک بھر میں زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والی کئی نامور شخصیات کی شرکت دیکھنے کو ملے گی۔ پرائم ویڈیو نے ناظرین میں جوش وخروش پیدا کرنے کے لیے سب سے پہلے ایک دلچسپ آؤٹ ڈور مہم کے ذریعے شو کو چھیڑا، اس کے بعد ایک خصوصی ویڈیو جس میں میزبان کرن جوہر نے نہ صرف پریمیئر کی تاریخ کا انکشاف کیا بلکہ مشہور شخصیات کے شو میں شامل ہونے کے بارے میں دلچسپ اشارے بھی دیے اور آنے والے دلچسپ پیش رفتوں اور ہائی اسٹیک ڈرامے کی ایک جھلک بھی دی۔'' پرائم ویڈیو ہمیشہ ناظرین کو ملک میں سب سے بڑے اور سب سے زیادہ پسند کیے جانے والے اسکرپٹڈ شوز کے ساتھ لایا ہے۔ اب ہم اپنے غیر اسکرپٹڈ مواد کی پیشکش میں ایک جرات مندانہ قدم آگے بڑھا رہے ہیں اور اپنی اب تک کی سب سے بڑی ریئلٹی سیریز- The Traitors پیش کر رہے ہیں، پرائم ویڈیو انڈیا کے ہیڈ آف اور بجنلز نکھل مدھوک نے کہا۔'' ڈرامہ، ہیرا پھیری، سسپنس گیم پلے اور غیر متوقع موڑ سے بھرے شو کو اعلیٰ درجے کی پیداواری اقدار کے ساتھ بڑے پیمانے پر لگایا گیا ہے۔ ہم کرن جوہر کے شو کی میزبانی کرنے پر بہت پرجوش ہیں- جب 20 مشہور شخصیات ایک دوسرے کے خلاف ایک دوسرے کے خلاف لڑیں اور Winnerpri کا بڑا ٹائٹل بن جائے! غدار ایک ایسا تجربہ لاتے ہیں جو سنسنی، تیز دماغی کھیل اور تفریح سے بھرا ہوتا ہے جو ہر قسم کے سامعین کو مکمل طور پر اپنے سحر میں مبتلا رکھے گا۔ سبرینا ڈوگیٹ، EVP APAC، All3Media International، نے کہا،'' بھارت دنیا کی سب سے زیادہ متحرک اور پرجوش مارکیٹوں میں سے ایک ہے جس کے سامعین کی بڑی تعداد ریئلٹی شوز کو پسند کرتی ہے۔ The Traitors کا ہندوستانی ورژن اس سامعین کے لیے بہترین ہے، جس میں اعلیٰ صلاحیتوں کی مشہور شخصیات اور شدید ڈرامہ ہے، جو ایک سنسنی خیز انداز میں پیش کیا جاتا ہے اور سب سے زیادہ تیزی سے محبت کرنے والوں کے لیے سب سے زیادہ تیز رفتار گیم پلے ہے۔ دنیا میں فارمیٹس اور ہم پرائم ویڈیو انڈیا اور بی بی سی اسٹوڈیوز انڈیا پروڈکشنز کے ساتھ فرنچائز کے ہندوستانی موافقت کو ملک میں لانے کے لیے بہت پرجوش ہیں۔ نیہا کھرانہ، ایگزیکٹو پروڈیوسر، بی بی سی اسٹوڈیوز انڈیا پروڈکشن نے کہا،'' غداروں نے اپنے جرات مندانہ، ڈرامائی اور نفسیاتی گیم پلے سے دنیا بھر کے تمام عمر گروپوں اور زبانوں کے سامعین کو اپنے سحر میں جکڑ لیا ہے اور ہمیں پرائم ویڈیو کے ساتھ شراکت کرنے پر خوشی ہے جو اس کے اعلیٰ درجے کے مواد کے لیے مشہور ہے۔ مشہور شخصیات اور پورے شو میں چونکا دینے والے موڑ اسے اعلیٰ داؤ پر لگانے والے ریئلٹی انٹرٹینمنٹ کے شائقین کے لیے ایک ناقابل فراموش تجربہ بناتے ہیں۔

جامعہ عائشہ صدیقہ للبنات، رحمت پاڑا میں بخاری شریف کا آغاز

افتتاحی درس کے موقع پر علمائے کرام کی تشریف آوری اور دعائیہ نشست کا انعقاد

کشن گنج، 23 مئی (پریس ریلیز) جامعہ عائشہ صدیقہ للبنات، رحمت پاڑا، کشن گنج میں گزشتہ روز بخاری شریف کے بابرکت آغاز کے موقع پر ایک باوقار اور روح پرور دعائیہ نشست کا انعقاد عمل میں آیا۔ اس اہم موقع پر علمی وروحانی فضا سے لبریز تقریب میں ضلع کے متعدد جید علمائے کرام کی شرکت نے محفل کو چار چاند لگا دیے۔ تلاوت کلام اللہ اور نعتیہ کلام سے محفل کا آغاز ہوا۔ مولانا معظم صاحب خوش اسلوبی سے نظامت کے فرائض نے انجام دیے۔ تقریب کی صدارت کے فرائض پیر طریقت مولانا زاہر حسین نے انجام دیے؛ جبکہ درس بخاری کے آغاز کے لیے دار العلوم کشن گنج کے مہتمم مفتی محمد اظہار قاسمی مدعو رہے، جنہوں نے دورۂ حدیث کی طالبات کو بخاری شریف کا پہلا سبق پڑھایا۔ انہوں نے امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی سیرت، ان کی علمی خدمات اور بخاری شریف کی اہمیت وامتیازات پر تفصیلی گفتگو کرتے ہوئے طالبات کو اس اہم علم کے حصول کی ترغیب دی۔ مہمانانِ خصوصی میں مولانا آفتاب اظہر صدیقی (جنرل سکریٹری مجلس احرار اسلام، صوبہ بہار) مولانا ساجد حسین ندوی (مدرسہ دار السلام بیلوا) مولانا معظم صاحب (جامعہ طوبی للبنات، اراباڑی) مولانا ہاشم اختر قاسمی (مہتمم جامعہ ام کلثوم للبنات، کشن گنج)، مولانا انوار الحق (مدرسہ صفہ للبنات، کشن گنج) کے نام قابل ذکر ہیں۔ علمائے کرام نے اپنے پرمغز تاثرات میں بخاری شریف کی تدریس کو ایک عظیم دینی خدمت قرار دیا اور جامعہ عائشہ صدیقہ للبنات میں اس اہم قدم کو سراہا۔ انہوں نے جامعہ کے مہتمم مولانا عبد الرشید صاحب کو دورۂ حدیث اور بخاری شریف کے باقاعدہ نظم ونسق قائم کرنے پر دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کی۔ مولانا آفتاب اظہر صدیقی نے دل نشین خطاب کیا جس میں علم حدیث کی فضیلت اور معاصر دینی تقاضوں پر روشنی ڈالی۔ مجلس کی روحانی فضا کو مزید معطر کرتے ہوئے حضرت مولانا زاہر حسین نے دعا فرمائی۔ مہتمم جامعہ، مولانا عبد الرشید صاحب نے تمام مہمانان اور شرکاء کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ دیگر شریک شخصیات میں مولانا فیاض، مولانا منور، جناب انعام الحق بھنکر دواری، اور محمد معصوم بیلوا کے اسماء قابل ذکر ہیں۔ یہ بابرکت نشست جہاں دینی علم کے چراغ روشن کرنے کی نوید تھی، وہیں اہل علاقہ کے لیے ایک نئی دینی بیداری کا سبب بھی بنی۔ جامعہ عائشہ صدیقہ للبنات کی اس تعلیمی پیش رفت پر اہل علاقہ نے خوشی کا اظہار کیا۔

ٹرمپ نے ہارورڈ میں غیر ملکی طلبہ کے داخلے پر پابندی لگادی

واشنگٹن:23 مئی: امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ نے ہارورڈ یونیورسٹی کے لیے غیر ملکی طلبہ کو داخلہ دینے کی اجازت ختم کر دی ہے۔ اب یونیورسٹی میں زیر تعلیم ایسے طلبا کو دوسرے اداروں میں منتقل ہونا یا ملک چھوڑنا پڑ سکتا ہے۔ امریکہ میں محکمہ ہوم لینڈ سکیورٹی نے جمعرات 22 مئی کو اعلان کیا کہ اس نے ہارورڈ یونیورسٹی کے لیے بین الاقوامی طلبہ کے اندراج اور داخلہ دینے کی اہلیت منسوخ کر دی ہے۔ صدر ٹرمپ نے ہارورڈ یونیورسٹی کی جانب سے اپنے مطالبات کو مسترد کیے جانے کے بعد غصے کا اظہار کیا تھا۔ وہ یونیورسٹی کو سامیت دشمنی کا مرکز قرار دیتے ہیں اور ان کا مطالبہ تھا کہ داخلے کے عمل میں نگرانی سے کام لیا جائے۔ ہوم لینڈ سکیورٹی کی سیکرٹری کرسٹی نوم نے ادارے کو ایک خط لکھ کر بتایا ہے کہ ہارورڈ یونیورسٹی کے اسٹوڈنٹ اینڈ ایکسچینج وزیٹر پروگرام کو فوری طور پر منسوخ کیا جا رہا ہے۔ واضح رہے کہ ہارورڈ یونیورسٹی سے تعلیم یافتہ 162 افراد کو نوبل انعام سے نوازا جا چکا ہے۔ نوم نے اپنے مکتوب میں لکھا، جیسا کہ میں نے اپریل میں لکھے گئے خط میں آپ کو واضح کیا تھا کہ غیر ملکی طلبا کو داخلہ دینا ایک استحقاق ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا، محکمہ ہوم لینڈ سکیورٹی نے متعلقہ معلومات فراہم کرنے سے متعلق جو متعدد درخواستیں کیں، اس پر آپ نے تعمیل کرنے سے انکار کر دیا اور نتیجتاً کیمپس میں ایک ایسا غیر محفوظ ماحول برقرار ہے، جو یہودی طلبا کا مخالف ہے، حماس کی حمایت میں ہمدردی کو فروغ دیتا ہے اور نسل پرست تنوع، مساوات اور شمولیت کی پالیسیوں کو استعمال کرتا ہے، اس لیے آپ نے یہ حق کھو دیا ہے۔ نوم کے بیان میں یہ بھی کہا گیا کہ ہارورڈ کے خلاف اٹھائے گئے اقدامات کو ملک بھر کی دیگر تمام یونیورسٹیوں اور تعلیمی اداروں کے لیے ایک انتباہ کے طور پر کام کرنا چاہیے۔ ہوم لینڈ سکیورٹی کی سیکرٹری نے کہا کہ اگر یونیورسٹی اگلے 72 گھنٹوں کے اندر غیر ملکی طلبا کے بارے میں ریکارڈ تیار کر لے، تو وہ غیر ملکی طلبا کی میزبانی کرنے کی اپنی صلاحیت دوبارہ حاصل کر سکتی ہے۔ ہوم لینڈ سکیورٹی کی طرف سے کیمپس کے اندر احتجاج کرنے یا خطرناک سرگرمیوں میں حصہ لینے والے غیر ملکی طلبا کی آڈیو یا ویڈیو فوٹیج سمیت تمام ریکارڈز کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ ہوم لینڈ سکیورٹی کی طرف سے جاری کردہ بیان کے مطابق، یہ انتظامیہ ہارورڈ کو اپنے کیمپس کے اندر تشدد اور سامیت دشمنی کو فروغ دینے کے ساتھ ہی چین کی کمیونسٹ پارٹی کے ساتھ ہم آہنگی کے لیے بھی جوابدہ ٹھہرا رہی ہے۔ ہارورڈ کے اسٹوڈنٹ اینڈ ایکسچینج وزیٹر پروگرام کے سرٹیفکیشن کے بعد بین الاقوامی طلبا کو ویزا حاصل کرنے اور امریکہ میں قائم اس کے کیمپس میں داخلہ لینے کے لیے اسپانسر جیسی سہولیات حاصل کرنے کا راستہ ہموار ہوجاتا ہے۔ ہارورڈ نے حکومت کے ان تمام الزامات کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ غیر ملکی طلبا کی حمایت جاری رکھے گی۔ ہارورڈ نے ایک بیان میں کہا، حکومت کی کارروائی غیر قانونی ہے۔ اس انتقامی کارروائی سے ہارورڈ کمیونٹی اور ہمارے ملک کو شدید نقصان پہنچنے کا خطرہ ہے، اور اس سے ہارورڈ کے تعلیمی اور تحقیقی مشن کو بھی نقصان پہنچتا ہے۔ یونیورسٹی نے مزید کہا کہ وہ بین الاقوامی طلبا کو تعلیم فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ رواں برس کے تعلیمی سال کے دوران تقریباً 800,6 طلبا، جو ادارے کے تمام طلبا کا ایک چوتھائی سے زائد ہیں، دیگر ممالک سے آئے ہوئے ہیں۔

ریلائنس کا شمال مشرقی ریاستوں میں 75 ہزار کروڑ کی سرمایہ کاری کا ہدف

25 لاکھ نئی ملازمتیں پیدا کی جائیں گی۔ مکیش امبانی

RISING NORTHEAST
INVESTORS SUMMIT 2025

نئی دہلی، 23 مئی، 2025۔ ریلائنس انڈسٹریز کے چیئرمین مکیش امبانی نے شمال مشرقی ریاستوں میں اپنی سرمایہ کاری کو 75 ہزار کروڑ روپے تک بڑھانے کا ہدف مقرر کیا ہے۔ فی الحال ان ریاستوں میں کمپنی کی تقریباً 30 ہزار کروڑ روپے کی سرمایہ کاری ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ اگلے پانچ سالوں میں ریلائنس ان ریاستوں میں تقریباً 45 ہزار کروڑ روپے کی نئی سرمایہ کاری کرنے جا رہی ہے۔ مکیش امبانی دہلی کے بھارت منڈپم میں منعقد رائزنگ نارتھ ایسٹ انویسٹرس سمٹ سے خطاب کر رہے تھے۔ مکیش امبانی نے اپنی تقریر کا آغاز وزیر اعظم مودی اور ملک کو آپریشن سندور پر مبارکباد دیتے ہوئے کیا، جو مسلح افواج کی بے مثال بہادری کی وجہ سے کامیاب ہوا۔ مکیش امبانی نے کہا کہ اس مجوزہ سرمایہ کاری سے 25 لاکھ سے زیادہ راست اور بالواسطہ روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے۔ مکیش امبانی نے ریاستوں میں 350 بائیوگیس پلانٹ لگانے کے عزم کا بھی اظہار کیا۔ جیو کا حوالہ دیتے ہوئے مکیش امبانی نے کہا کہ ریلائنس جیو کا 5G نیٹ ورک شمال مشرقی ریاستوں کی تقریباً 90 فیصد آبادی تک پہنچ چکا ہے۔ 50 لاکھ لوگ جیو 5G نیٹ ورک سے جڑے ہوئے ہیں اور اس سال یہ تعداد دوگنی ہو جائے گی۔ ریلائنس ریٹیل کسانوں سے ان کی آمدنی بڑھانے کے لیے براہ راست خریداری کی حوصلہ افزائی کرے گی۔ وزیر اعظم کی تعریف کرتے ہوئے مکیش امبانی نے کہا کہ آپ کی کوششوں سے شمال مشرق حاشیے سے نکل کر ہندوستان کے ترقی کے نقشے پر ابھرا ہے۔ صحت کے شعبے میں ریلائنس فاؤنڈیشن کے کام پر روشنی ڈالتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ریلائنس فاؤنڈیشن نے منی پور میں 150 بستروں کا کینسر ہسپتال قائم کیا ہے۔ اس کے ساتھ، فاؤنڈیشن میزورم یونیورسٹی کے ساتھ جینومک ڈیٹا کا استعمال کرتے ہوئے چھاتی کے کینسر کی دیکھ بھال کو آگے بڑھانے کے لیے تعاون کر رہی ہے۔ فاؤنڈیشن نے گوہاٹی میں ایک جدید مالیکیولر تشخیصی اور تحقیقی لیبارٹری قائم کی ہے۔ یہ ہندوستان میں جینوم کی ترتیب کی سب سے بڑی صلاحیتوں سے لیس ہوگا۔ شمال مشرقی ریاستوں میں، ریلائنس فاؤنڈیشن تمام آٹھ ریاستوں کے ساتھ مل کر اولمپک تربیتی مراکز قائم کرے گی، جہاں سے باہر آنے والے نوجوان اولمپک میں تمغہ جیتنے کے قابل ہوں گے۔

ऊर्दू दैनिक वरक -ए- ताजा
روزنامہ ورق تازہ

وقف ترمیمی قانون کے خلاف

آج ناندیڑ میں جلسہ عام کا انعقاد

جلسہ گاہ میں آتے وقت چھتری اور رین کوٹ ساتھ لائیں

ناندیڑ:23 /مئی: - مرکزی حکومت کی جانب سے نافذ کیا گیا وقف ترمیمی قانون 2025 ملک کے آئینی، سماجی، دینی اور قانونی ڈھانچے کے منافی ہے۔ یہ قانون وقف کی خودمختاری، مسلمانوں کے مذہبی حقوق اور آئینِ ہند میں دی گئی اقلیتوں کی مذہبی آزادی پر براہِ راست حملہ ہے۔ وقف ایک ایسا دینی ادارہ ہے جو نہ صرف عبادت گاہوں، تعلیمی اداروں، اور یتیم خانوں کا ذریعہ ہے بلکہ معاشرتی انصاف کا بھی ضامن ہے۔ آئینی اعتبار سے بھی وقف جائیدادیں اقلیتوں کی ملکیت تصور کی گئی ہیں، جن پر حکومت کی جانب سے کوئی غیر شرعی یا غیر آئینی مداخلت ناقابلِ قبول ہے۔ اس تناظر میں آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ نے ملک گیر سطح پر اس کالے قانون کے ختم ہونے تک احتجاج کا علم بلند کیا ہے ہمارے شہر ناندیڑ میں بھی تحفظِ اوقاف مسلم پرسنل لا بورڈ کمیٹی، ناندیڑ کے زیر اہتمام ایک عظیم الشان ضلع سطحی احتجاجی جلسہ عام کا انعقاد کیا جارہا ہے، جو آج بروز ہفتہ، 24 مئی 2025، بعد نمازِ مغرب، مدین؟ العلوم اسکول گراؤنڈ، دیگلور ناکہ ناندیڑ پر منعقد ہوگا۔ تحفظ اوقاف مسلم پرسنل لا بورڈ کمیٹی، ناندیڑ نے تمام دینی، سماجی، تعلیمی تنظیموں، وکلاء ، طلبہ، نوجوانانِ ملت اور عام شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اس پرامن احتجاج میں کثیر تعداد میں شرکت فرما کر اپنی دینی غیرت، سماجی شعور اور قانونی آگاہی کا عملی ثبوت پیش کریں۔ اس احتجاجی جلسہ عام میں آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے مرکزی قائدین رہنمائی کرینگے جیسے، حضرت مولانا عمرین محفوظ رحمانی صاحب (سکیریٹری آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ)، جناب قاسم رسول الیاس صاحب (ترجمان آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ)، محترم معیز الدین فاروقی صاحب (رُکن آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ)، جناب الیاس خان فلاحی صاحب (رُکن بورڈ، امیر حلقہ جماعت اسلامی ہند، مہاراشٹر)، جناب رفیع الدین اشرفی صاحب (رُکن آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ)، جناب ضیاء الدین صدیقی صاحب (امیر وحدتِ اسلامی ہند، صدر کل جماعتی وفاق مہاراشٹر)، جناب محمد شفیع صاحب (نائب صدر اس-ڈی-پی -آئی) ودیگر شرکت کرینگے۔ اس اجلاس عام میں ناندیڑ واطراف کی عوام سے گزارش ہے کہ وہ بڑی تعداد میں شرکت کریں اس طرح کی اپیل تحفظِ اوقاف مسلم پرسنل لا بورڈ کمیٹی، ناندیڑ کی جانب سے کی گئی ہے۔ اسکے علاوہ بارش فی الحال ناندیڑ شہر میں پچھلے کئی روز سے لگاتار بارش کا سلسلہ جاری ہے اس لیئے زمہ داران نے عوام سے گزارش کی ہے کہ جلسہ بارش کے دوران بھی وہیں پر ہوگا اسکے لیئے انتظامات کیے جارہے ہیں پھر بھی تمام لوگوں سے گزارش کی جاتی ہے کہ وہ جلسہ گاہ میں آتے وقت چھتری اور رین کوٹ ساتھ لیکر آئیں

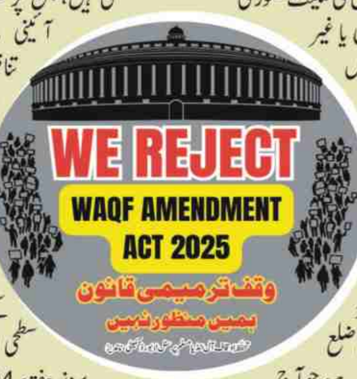

ناندیڑ ضلع میں آج بارش کا اورینج الرٹ جاری

ناندیڑ:23رمئی (ورق تازہ نیوز) ممبئی کے علاقائی موسمیاتی مرکز کی طرف سے جاری کردہ ایڈوائزری کے مطابق، ناندیڑ ضلع کے لیے 24 مئی کو اورینج الرٹ جاری کیا گیا ہے اور آج 23 مئی اور 25 اور 27 مئی کو ایلو الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ ناندیڑ ضلع میں آج 23 مئی اور کل 24 مئی کو 40 سے 50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چلنے کا امکان ہے۔ شہریوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ گرج چمک کے دوران اپنے گھروں یا محفوظ عمارتوں میں پناہ لیں، گھر میں موجود برقی آلات کو فوری طور پر بند کردیں، تاروں کی باڑ، بجلی کے کھمبوں اور لوہے کی دیگر اشیاء سے دور رہیں، آسمان پر آسمانی بجلی چمکنے کی صورت میں گھر میں لینڈ لائن فون کا استعمال نہ کریں، کسی بھی بجلی کے آلات کا استعمال نہ کریں، درختوں کے نیچے نہ کھڑے رہیں اور ٹاورز، سے بھی دور رہیں۔

مانسون کے بارے میں خوشخبری، آئی ایم ڈی کی نئی پیشگوئی منظر عام پر

ORANGE
ALERT

ممبئی: 23رمئی (ورق تازہ نیوز) بھارتی معیشت کے لیے نہایت اہم مانسون کے بارے میں ایک انتہائی خوش آئند اور اہم خبر سامنے آئی ہے۔ بھارتی محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) کی پیشگوئی کے مطابق اس سال مانسون معمول کے وقت سے پہلے ہی، اتوار کے روز، کیرالہ میں داخل ہوسکتا ہے۔ آئی ایم ڈی کے مطابق فی الحال مانسون کے لیے سازگار ماحول پیدا ہو چکا ہے، جس کے نتیجے میں امکان ظاہر کیا جارہا ہے کہ مانسون 25 مئی تک کیرالہ کے ساحلی علاقوں میں داخل ہوجائے گا۔ گزشتہ برس مانسون نے 30 مئی کو کیرالہ میں انٹری دی تھی، مگر اس سال 25 تاریخ کو ہی مانسون کی آمد متوقع ہے۔ اس سے قبل 2009 میں مانسون نے وقت سے پہلے کیرالہ میں داخلہ لیا تھا، اور اب 16 سال بعد ایک بار پھر وقت سے پہلے مانسون کی آمد ہورہی ہے۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ 15 جون تک ملک کے زیادہ تر حصوں میں مانسون پھیل جائے گا۔ اس کے علاوہ اس سال معمول سے زیادہ بارش کی پیشگوئی کی گئی ہے۔ اندازے کے مطابق بھارت میں اوسطاً 107 فیصد بارش ہوسکتی ہے۔ اس پیشگوئی سے کسانوں کو بڑی راحت ملی ہے اور کئی علاقوں میں بیج بونے سے پہلے کی زمین تیار کرنے کی سرگرمیاں تیز ہوگئی ہیں۔ 25 مئی تک مانسون کیرالہ میں داخل ہوسکتا ہے، اور اس کے بعد چند دنوں میں مانسون جنوبی اور وسطی بھارت کے دیگر حصوں میں بھی پہنچے گا۔ تاہم، اسی دوران جنوبی کونکن اور گوا کے ساحلی علاقوں میں کم دباو؟ کا علاقہ بن چکا ہے، جس کے باعث مہاراشٹر کے کئی علاقوں میں شدید بے وقت بارش ہورہی ہے۔ آئندہ 36 گھنٹے نہایت اہم ہیں، اور آئی ایم ڈی نے ریاست کے کئی حصوں میں موسلا دھار سے شدید موسلا دھار بارش کی وارننگ جاری کی ہے۔ اس بے وقت بارش سے کسانوں کو کافی نقصان ہوا ہے، باغات کو شدید نقصان پہنچا ہے، تاہم دوسری جانب بڑھتی ہوئی گرمی سے عوام کو قدرے راحت بھی ملی ہے۔

شیواجی مجسمہ کے پاس گڑھوں میں پانی جمع ہونے سے شہریان پریشان

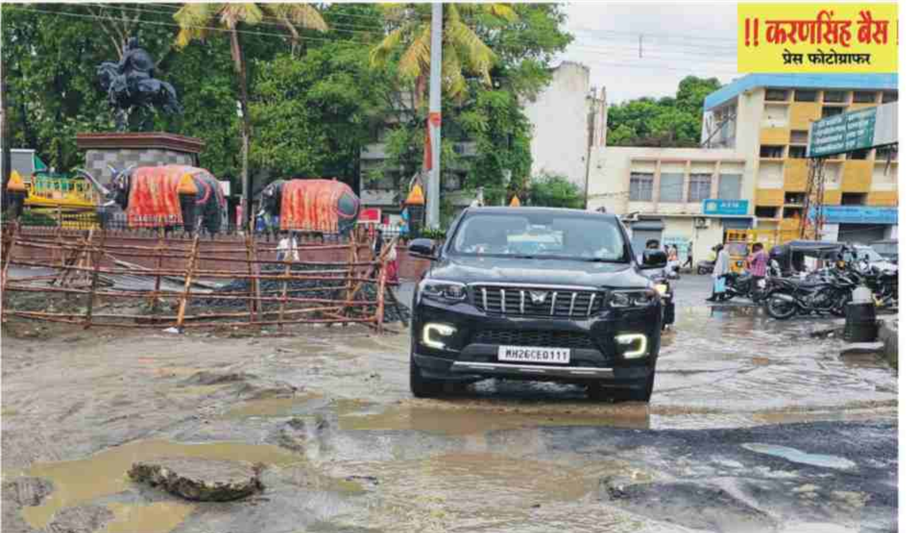

ناندیڑ:23رمئی :(ورق تازہ نیوز) شہر کے قلب میں واقع چھترپتی شیواجی مہاراج کے مجسمہ کے آس پاس ڈرینج لائن کی مرمت کا کام جاری ہونے کے سبب سڑک کی حالت خستہ ہوچکی ہے۔ جگہ جگہ گڑھوں میں پانی جمع ہے، جس کی وجہ سے گاڑی سواروں اور راہگیروں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ شہر کی مصروف ترین سڑک ہونے کے باوجود انتظامیہ کی غفلت سے شہریوں میں ناراضی پائی جارہی ہے۔ بارش کے پانی کے ساتھ مٹی اور کیچڑ نے سڑک کو انتہائی خطرناک بنا دیا ہے، جس سے گاڑیوں کی آمد و رفت متاثر ہورہی ہے۔ عوام کا کہنا ہے کہ اگر جلد ہی سڑک کی مرمت اور نکاسی آب کا مناسب بندوبست نہ کیا گیا تو کسی بھی وقت کوئی بڑا حادثہ پیش آ سکتا ہے۔ شہریوں نے میونسپل کارپوریشن سے فوری کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔

ناندیڑ ریلوے اسٹیشن سے عازمین حج کی روانگی

کانگریس کمیٹی شعبہ اقلیت کی جانب سے خیر مقدم

ناندیڑ-23رمئی (نامہ نگار): اس سال ممبئی اور حیدرآباد ایمبارکیشن پوائنٹ سے جن عازمین حج کی روانگی ہورہی ہے ایسے عازمین حج آج بڑی تعداد میں ممبئی کے لیے نندی گرام، دیوگیری، پنویل اور راجیہ رانی ایکسپریس ٹرینوں سے روانہ ہوئے جبکہ حیدرآباد کے عازمین کی روانگی تانڈور اور جئے پور ایکسپریس سے روانگی عمل میں آئی۔ عازمین حج کی ناندیڑ سے روانگی کے سلسلہ میں ہر سال کی طرح اس سال بھی کانگریس کمیٹی شعبہ اقلیت کی جانب سے ریلوے اسٹیشن پر ایک استقبالیہ کاؤنٹر قائم کیا گیا تھا۔ سفر حج پر روانہ ہونے والے عازمین حج سے کانگریس کے قائدین نے ملاقاتیں کر کے ان کی گلپوشی کی اور ان کا خیر مقدم کیا۔ اس موقع پر رکن پارلیمنٹ رویندر چوہان، شہر صدر عبدالستار، ریاستی نائب صدر مسعود احمد خان، کارگذار صدر شمیم عبداللہ، ضلع صدر رحیم احمد خان، شہر صدر عبدالعزیز قریشی، ڈپٹی میئر آنند چوہان، عبدالغفار، سنجے بیڑگے، ضلع کارگذار صدر راجیش پاوڑے، سابق کارپوریٹر سید شیر علی، منتجب الدین، حبیب باغبان، منا عباس حسین، عبداللطیف، محمد ناصر، ستیہ پال ساونت، واجد انصاری، ڈاکٹر ریکھا چوہان، جسیکا شندے، انجینئر نسیم پٹھان، عارف پٹھان و دیگر موجود تھے۔

مفتی محمد مرتضی رضوی مصباحی کی حج بیت اللہ کو روانگی

ناندیڑ: شہر کی علمی ادبی اور قدیم شخصیت مفتی محمد مرتضی رضوی مصباحی کی حج و زیارت کے لیے روانگی مفتی مراٹھواڑا مفتی محمد مرتضی رضوی مصباحی 29 مئی 2025 کو ممبئی سے حج و زیارت کے لیے روانہ ہوں گے ہیں موصوف 26 تاریخ کو رات 10 بجے بذریعہ راجیہ رانی ایکسپریس ناندیڑ سے ممبئی کے لیے روانہ ہو رہے ہیں اور 8 جولائی 2025 کو مدینہ پاک سے واپسی ہوگی اس دوران افتاء وقضا کے امور و معاملات معطل رہیں گے اس طرح کی اطلاع موصوف نے ہمارے نمائندے نے دی ہے۔

حساس اور اہم مقامات پر ڈرون اُڑانے اور ویڈیو بنانے پر پابندی

ناندیڑ:23رمئی (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ ضلع میں حساس اور اہم مقامات پر ممکنہ ڈرون حملے روکنے کے لیے اقدامات کے تحت، ڈرون اُڑانے اور ویڈیو ریکارڈنگ کرنے پر بھارتی شہری سلامتی ضابطہ 2023 کی دفعہ 163 کے تحت 25 مئی سے 20 جولائی 2025 تک پابندی عائد کی گئی ہے۔ یہ پابندیاتی حکم ضلع مجسٹریٹ راہول کردیلے نے جاری کیا ہے۔

حفاظتی نقطہ نظر سے اہم مقامات درج ذیل ہیں: ڈاکٹر شنکر راو چوہان وشنو پوری پروجیکٹ (درجہ A)، دوردرشن مرکز راجندر نگر، کنوٹ (درجہ A)، آکاش وانی مرکز ورسنی ناندیڑ (درجہ B)، 220 کے وی سب اسٹیشن واگھالا ناندیڑ (درجہ B)، دوردرشن مرکز وسرنی ناندیڑ (درجہ C)۔

اہم ادارے: شری گرو گووند سنگھ جی ایئرپورٹ ناندیڑ، ڈاکٹر شنکر راو چوہان میڈیکل کالج وشنو پوری ناندیڑ، ضلعی مرکزی جیل ناندیڑ، مرکزی بس اسٹینڈ ناندیڑ، ریلوے اسٹیشن ناندیڑ، پی وی آر مال لاتور پھاٹا ناندیڑ، ڈی مارٹ کینال روڈ ناندیڑ۔

اہم مذہبی مقامات: سچ کھنڈ گردوارہ ناندیڑ، رینوکا ماتا مندر (مقدس ادارہ ماہور، تعلقہ ماہور، ضلع ناندیڑ)، دت شکھر مندر (مقدس ادارہ ماہور، تعلقہ ماہور، ضلع ناندیڑ)، ہیماڈ پنتھی مہادیو مندر ہوٹل، تعلقہ دیگلور، ضلع ناندیڑ۔ ان مذہبی مقامات کی سلامتی کے پیش نظر، ممکنہ حملوں سے بچاؤ کے لیے ان مقامات کو ممنوعہ علاقہ قرار دیتے ہوئے ڈرون کے ذریعے ویڈیو گرافی پر مکمل پابندی عائد کی گئی ہے، اور بھارتی شہری سلامتی ضابطہ 2023 کی دفعہ 163 (1) کے تحت یہ پابندی نافذ کی گئی ہے۔

قدرتی آفات کے حوالے سے نظام اور عوام احتیاط برتیں: ضلعی انتظامیہ

ناندیڑ، 23 مئی: علاقائی محکمہ موسمیات مرکز ممبئی کی 23 مئی 2025 کو جاری کردہ اطلاع کے مطابق، ناندیڑ ضلع کے لیے 24 مئی کو اورنج (Orange) الرٹ جبکہ 23، 25 اور 27 مئی کو یلو (Yellow) الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ 24 مئی کو ضلع کے کچھ مقامات پر 40 سے 50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے طوفانی ہوائیں چلنے، بجلی کی گرج چمک کے ساتھ موسلا دھار بارش ہونے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے، جبکہ 23، 25 اور 27 مئی کو بھی بعض مقامات پر 40 سے 50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے طوفانی ہواؤں کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش ہونے کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ 26 مئی کو بھی ضلع کے بعض مقامات پر بجلی کی گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش کا امکان ہے۔ اس قدرتی آفت کے تناظر میں تمام متعلقہ اداروں اور عوام سے احتیاط برتنے کی اپیل ضلعی انتظامیہ نے کی ہے۔ احتیاطی تدابیر کے طور پر درج ذیل نکات پر عمل کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔

یہ کام کریں: اگر بارش اور بجلی کی گرج چمک کی پیش گوئی ہو، تو غیر ضروری طور پر باہر جانے سے گریز کریں۔ اگر آپ کھلی جگہ پر ہوں اور قریب میں محفوظ عمارت کا سہارا نہ ہو، تو کسی نشیبی مقام پر جا کر گھٹنوں میں سر ڈال کر بیٹھ جائیں۔ بجلی چمک رہی ہو تو فوراً گھر یا محفوظ عمارت میں پناہ لیں۔ بالکونی، چھت یا مکان کے باہر کے برآمدے میں کھڑے نہ ہوں۔ اگر گھر میں ہوں اور بجلی کے آلات آن ہوں، تو فوراً بند کردیں۔ بجلی کی تاروں، کھمبوں یا دھات کی اشیاء سے دور رہیں۔ اگر پانی میں کھڑے ہوں تو فوراً باہر نکل آئیں۔

یہ کام نہ کریں: بجلی چمکنے کے دوران گھر کے لینڈ لائن فون کا استعمال نہ کریں۔ شاور کے نیچے نہ نہائیں۔ نل، پانی کی پائپ لائن یا کسی دھاتی حصے کو نہ چھوئیں اور بجلی کے آلات کا استعمال نہ کریں۔ آندھی طوفان اور بجلی کی گرج چمک کے دوران دھات سے بنے خیمے یا شیڈ میں پناہ نہ لیں۔ اونچے درختوں کے نیچے نہ کھڑے ہوں۔ دھات کے اونچے ٹاوروں کے قریب نہ کھڑے ہوں۔ اگر آپ گھر کے اندر ہیں تو کھڑکی یا دروازے سے باہر دیکھ کر بجلی گرتے ہوئے نہ دیکھیں۔ یہ باہر کھڑے ہونے جتنا ہی خطرناک ہے۔

آنگن واڑی معاونین کی آسامیوں کی بھرتی کی میرٹ لسٹ اور انتظار لسٹ جاری

ناندیڑ:23رمئی (ورق تازہ نیوز) حکومتِ مہاراشٹرا کے محکمہ خواتین و اطفال ترقی کے سرکاری فیصلے بتاریخ 30 جنوری 2025 اور 2 فروری 2023 کے مطابق، مربوط اطفال ترقیاتی خدمات اسکیم جو ایک مرکزی معاونت یافتہ اسکیم ہے، کے تحت شہری ناندیڑ شہر کے دفتر سے آنگن واڑی مددنیس (معاوضہ یافتہ) پوسٹوں کی بھرتی-2025 کی حتمی میرٹ لسٹ اور انتظار (ویٹنگ) لسٹ

https //:nanded.gov.in

پر اور دفتر کے نوٹس بورڈ پر شائع کی گئی ہے۔ یہ اطلاع وی ایس بوراٹے، اطفال ترقیاتی منصوبہ افسر، شہری ناندیڑ شہر نے دی ہے۔

شہری 'دامنی' ایپ کا استعمال کریں: ڈویژنل کمشنر دلیپ گاوڈے

اورنگ آباد:، 22 مئی: مانسون کے دوران خاص طور پر جون اور جولائی کے مہینوں میں بجلی گرنے کے واقعات کے پیشِ نظر انسانی جانوں کے تحفظ کے لیے احتیاطی تدابیر کے طور پر "دامنی" ایپ استعمال کرنے کی اپیل ڈویژنل کمشنر دلیپ گاوڈے نے کی ہے۔ حفاظتی اقدامات کے طور پر تمام سرکاری محکموں کے افسران، ملازمین، فیلڈ افسران، منڈل افسران، اعلیٰ کلرک، محصول معاون، سرپنچ، پولیس پاٹل، تلاٹی، زرعی معاون، کوتوال، آشا کارکنان، آنگن واڑی کارکنان، صحت رضا کار، گرام پنچایت کمپیوٹر آپریٹر اور عام شہریوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ اس ایپ کا استعمال کریں۔

"دامنی" ایپ گوگل پلے اسٹور پر درج ذیل لنک سے ڈاؤن لوڈ کی جاسکتی ہے:

https//:play.google.com/
store/apps/details?i
d=com.lightening.live.damini

یہ ایپ جی پی ایس مقام کے ذریعے بجلی گرنے سے تقریباً 15 منٹ قبل خبردار کرتی ہے۔

غیر ملکی اسکالرشپ اسکیم کے لیے درخواست کی تاریخ میں توسیع

6 جون آخری تاریخ؛ خواہشمند طلبہ درخواست دیں: اتول ساوے

Scholarship

ممبئی، 22 مئی: ریاست کے ویمکت جاتی، بھٹکے ہوئے قبائل (ویجا بھج)، دیگر پسماندہ طبقات (ایماو) اور خصوصی پسماندہ طبقات (ویماپرا) سے تعلق رکھنے والے طلبہ کے لیے غیر ملکی تعلیم اسکالرشپ اسکیم کے تحت درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ پہلے 17 مئی 2025 مقرر تھی، جسے اب بڑھا کر 6 جون 2025 کر دیا گیا ہے۔ اس لیے خواہشمند طلبہ سے درخواست ہے کہ وہ اسکالرشپ کے لیے بروقت درخواست دیں، یہ اپیل دیگر پسماندہ بہوجن فلاح و بہبود کے وزیر اتل ساوے نے کی ہے۔ غیر ملکی اداروں کی کیو ایس (QS) رینکنگ 200 میں شامل اداروں میں 2025-26 کے تعلیمی سال کے لیے ماسٹر ڈگری، پوسٹ گریجویٹ ڈپلوما اور پی ایچ ڈی کورسز میں داخلہ لینے والے 75 طلبہ کو ہر سال اسکالرشپ دی جاتی ہے، جو مضمون اور کورس کے لحاظ سے مختص کی جاتی ہے۔ اسکالرشپ کے لیے درخواست فارم، حکومتی فیصلے، اہلیت کے دیگر اہم قواعد وضوابط وغیرہ کی تفصیل درج ذیل ویب سائٹس پر دستیاب ہے:

www.maharashtra.gov.in
. alyan obcbahujank//:https
shtra.gov.in mahara

طلبہ مذکورہ ویب سائٹ سے فارم ڈاؤن لوڈ کر کے تمام مطلوبہ دستاویزات کے ساتھ مکمل درخواست 6 جون 2025 شام 15:6 بجے تک خود یا ڈاک کے ذریعے درج ذیل پتے پر دو نسخوں میں جمع کروائیں:

ڈائریکٹوریٹ آف او بی سی بہوجن کلیان،
آکار پرائمائزز، دوسری منزل، ایم ایچ بی کالونی، مہاڈا کمرشل کمپلیکس، سماں نگر، یروڈا،
پونے–411006

مجاریہ نمبر ناندیڑ واگھالہ شہر میونسپل کارپوریشن، ناندیڑ
२०२५/२७/ पशुशाचिवि
ناندیڑ واگھالہ شہر میونسپل کارپوریشن، ناندیڑ
بتاریخ 19 رمئی 2025

بقرعید-2025

اعلان عام

بتاریخ 7رجون 2025 کو بقرعید منائی جارہی ہے۔ اس عید پر مسلمان بھائی قربانی دیتے ہیں۔ شہر میں مناسب طریقے سے قربانی ہو اور اس کے بعد ہونے والے واقعات کو موثر ڈھنگ سے نپٹانے کی سہولت کی فراہمی کے لیے ہر سال کی طرح امسال بھی انتظامات کیے گئے ہیں۔ امسال مکمل ریاست میں گائے کی نسل کے قتل پر پابندی (ترمیم شدہ) ومویشیان تحفظ قانون 1976 (ترمیم شدہ) میں اصول اور شرائط کے دائرے میں رہتے ہوئے مہاراشٹر میونسپل کارپوریشن ایکٹ کی دفعہ 328، 330، 331، 335، 376 تا 388 اور ناندیڑ واگھالہ شہر میونسپل کارپوریشن کی مجلس عام میں منظورہ قرارداد نمبر 89 مورخہ 28-6-2013 کے مطابق صرف عارضی نوعیت کے مذبحہ خانے تین یوم کے لیے بتاریخ 7-6-2025 تا 09-6-2025 تک قائم کیے جارہے ہیں ان عارضی مذبحہ خانوں کو قائم کرنے کے لیے درخواستیں مطلوب ہے۔

خصوصی مذہبی مقامات، مسجد، درگاہ، دارالعلوم اور مدارس چلانے والے اشخاص اپنی درخواستیں میونسپل کارپوریشن کے مویشیان کے دواخانے اشوک نگر میں دفتری اوقات میں بتاریخ 31-5-2025 تک صادر کر کے اس کی ایک کاپی متعلقہ پولیس اسٹیشن میں بھی داخل کریں۔ اس طرح عارضی مذبحہ خانے قائم کرنے کی اجازت اصول کے مطابق دی جائے گی۔ مدت کے اختتام کے بعد وصول ہونے والی درخواستوں پر غور نہیں کیا جائے گا

ڈپٹی کمشنر
ناندیڑ واگھالہ شہر میونسپل کارپوریشن

ضرورت ہے
ملٹی سروس میں 1 آفس بوائے کی ضرورت ہے۔ جسے کمپیوٹر چلانا آنا چاہئے۔ مناسب تنخواہ دی جائے گی۔
پتہ: دیگلور ناکہ ناندیڑ
9503571816
8686737314

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا شہر کا بھروسے مند نام
کلثوم جویلرس
صرافہ بازار، ناندیڑ
KULSUM JEWELLERS
Mob: 9860871766 پروپرائٹر: محمد انیس

عبدالماجد 9545332211
عبدالرحمٰن 8999942523
BIS 916 Hallmark
زِینت جیولرس
ہمارے یہاں ہال مارک اور (916) کے زیورات ماہر کاریگر کی نگرانی میں تیار ہوتے ہیں اور سونے کے عربی وترکی ڈیزائن کے عمدہ اور خوبصورت زیورات تیار اور آرڈر پر بھی ملتے ہیں۔
پہناوا ڈریسیس کے سامنے، سری نگر، ناندیڑ۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ آیڈیٹر : محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق آخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل آعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔